اسلامی بینکاری

شرائط و ضوابط

کھاتہ اور خدمات

Summit Bank
اسلامی بینکاری
Islamic Banking
Committed to you

کھاتہ اور خدمات کیلئے شرائط وضوابط

I عام شرائط

ا- تشریح کردہ شرائط:

۱.۱ ''اکاؤنٹ یا کھاتہ'' سے مراد بینک کی کسی بھی برانچ کے ساتھ صارف کی جانب سے برقرار رکھا گیا روپے یا غیر ملکی سکۂ رائج الوقت میں بینک اکاؤنٹ ہوگا یا بینک اکاؤنٹس ہوں گے۔ایک اکاؤنٹ کے کسی حوالے سے مراد اور اس میں شامل وہ کرنٹ اکاؤنٹ (س) ہوں گے جس کی بنیاد اصولِ قرض پر ہوگی اور سیونگ اکاؤنٹ جس کی بنیاد اُصولِ مضاربہ پر ہوگی۔کرنٹ اکاؤنٹ (س) یعنی جاری کھاتہ اور سیونگ اکاؤنٹ (س) یعنی بچت کھاتہ دونوں اپنے اپنے متعلقہ شرائط وضوابط کے تحت کام کریں گے۔

''اکاؤنٹ اوپننگ فارم'' اس کا مطلب ہے کہ بینک کی طرف سے فراہم/پیش کردہ فارم جس کے ذریعے بینک کسٹمر کی ذاتی اور دیگر ضروری معلومات حاصل کرتا ہے، جس میں کسٹمر مکمل معلومات تحریر کرنے اور دستخط کرنے کے بعد بینک میں یہ فارم جمع کرواتا ہے جس کے بعد وہ بینک میں اپنا کھاتا/اکاؤنٹ کھلوا سکے اور بینک کی خدمات حاصل کر سکے۔

''الرٹس'' کا مطلب ہے وہ مختصر پیغام/پیغامات جو کہ کسٹمر کو ایس ایم ایس (SMS) یا، ای میل (E-mail) فیکس یا کسی بھی رابطے کے ذریعے بینک وقتاً فوقتاً بھیجے گا۔

اے ٹی ایم ''ATM'' سے مراد خودکار رقم فراہم کرنے والی مشین جو کہ اور دیگر بینکوں کی ایم نیٹ (MNET)، ون لنک نیٹ ورک (1link network) سے منسلک کی گئی سہولیات پاکستان کے مختلف مقامات یا پاکستان سے باہر کسٹمر کو فراہم کرتی ہے۔

''اے ٹی ایم (ATM) سروس'' سے مراد بینک کی طرف سے اختیاری طور پر کسٹمر کو بذریعہ اے ٹی ایم فراہم کردہ بینکاری کی خدمات۔

''بینک'' سے مراد سمٹ بینک لمیٹڈ کی تمام یا کوئی خاص اسلامی بینکاری کی برانچز ہوں گی جس میں اسلامی بینکاری ونڈوز/کیوسک بھی شامل ہوں گے جو کہ سمٹ بینک لمیٹڈ کی روایتی بینکاری کی برانچز یعنی شاخوں پر دستیاب ہیں۔

''بزنس'' یعنی کاروبار سے مراد اس جیسی اصطلاح ہے جو درج ذیل شق 6.1 میں واضح اور مذکور ہے۔

''بزنس ڈے BusinessDay'' سے مراد وہ کاروباری دن جب بینک کی متعلقہ برانچ بینکاری کے اوقات میں کھلی رہے۔

''کارڈ'' سے مراد یہ ہے کہ آپ اپنے طور پر کیش نکلوانے کیلئے اس کو بینک کی مشین میں ڈال کر کیش نکلوا سکتے ہیں۔

''کارڈ ہولڈر'' سے مراد یہ کہ بینک نے اپنے کھاتے دار کو جو کارڈ فراہم کیا ہے۔

''کارڈ ٹرانزیکشن'' سے مراد یہ ہے کہ بینک نے جو ATM کارڈ اپنے کھاتے دار کو فراہم کیا ہے وہ اس کے ذریعے تمام ٹرانزیکشن کر سکتا ہے جیسا کہ کیش نکلوا سکتا ہے فنڈ ٹرانسفر یا کاروباری سلسلے میں کسی ٹرانسفر مرچنٹ/بااختیار طریقے سے کسی کو اپنے اکاؤنٹ سے پیمنٹ کر سکتا ہے بینک اس کا مجاز ہے کہ وہ ان ٹرانزیکشن/لین دین کے ساتھ ساتھ کسی بھی دوسرے استعمال کے جو کہ بینک وقتاً فوقتاً اپنے کسٹمر فراہم کرتا رہے گا یا کرے گا، چارجز لے۔

سی ڈی آر ''CDR'' کا مطلب ہے کہ کال جمع رسید جو کہ بینک فراہم کرتا ہے۔

''کونٹیکٹ سینٹر سروسز'' سے مراد ہے مرکزِ خدمات جو کہ کسٹمر کیلئے دستیاب سہولیات پیش کرتا ہے اور اس کے ذریعے کسٹمر اپنے اکاؤنٹ کے متعلق یا سلسلے میں معلومات حاصل کر سکتا ہے اور/یا اکاؤنٹ سے متعلق لین دین/خدمات حاصل کر سکتا ہے۔

''کسٹمر/صارف/کھاتے دار'' سے مراد فرد، فرم، ادارہ یا کمپنی وغیرہ جن کے ایک یا ایک سے زائد اکاؤنٹ بینک میں ہیں یا ہو سکتے ہیں۔

''جی پی آر ایس/وے چینل (GPRS/Way Channel)'' سے مراد ہے وہ سہولیات جو کہ جی پی آر ایس/وے/ایم ایس پی ایس (GRPRS/Way/MSPS) انٹرنیٹ تک رسائی کے ذریعے موبائل فون پر فراہم کی جاتی ہیں۔

''آئی بی ایف ٹی (IBFT)'' سے مراد انٹر بینک فنڈ ٹرانسفر سروس کے ذریعے کسٹمر/کھاتے دار آئی بی ایف ٹی سہولت کا استعمال کرنے والے رکن بینکس کے صارفین کو پیمنٹ یا ادائیگی کر سکتے ہیں۔

''ہدایات'' کا مطلب کسٹمر/کھاتے دار کی دی جانے والی یا دی گئی ہدایات بذریعہ تحریری مواصلات، انٹرنیٹ سروسز/خدمات، موبائل بینکاری سروس یا بذریعہ اے ٹی ایم ATM مشین جاری کردہ یا کھاتے کے ذریعہ بینک کو جاری کی جانے والی ہدایات وغیرہ اور یہ ہدایات بینک کو موصول ہونے کے بعد کھاتے دار پر ہر صورت میں لازم ہوں گی۔

''انٹرنیٹ بینکاری سروسز'' سے مراد ویب سائٹ کے ذریعہ صارفین کو دستیاب سہولیات جو کہ کھاتے دار اکاؤنٹ کی معلومات حاصل کرنے کیلئے اور/یا لین دین کیلئے اکاؤنٹ سے متعلق خدمات کا فائدہ اٹھانے کیلئے استعمال کی جا سکیں۔

''انٹرنیٹ پاسورڈ/پن'' سے مراد خفیہ کوڈ جو کہ کھاتے دار سائٹ پر دی گئی ہدایت کے مطابق خود اس کا انتخاب کرتا ہے تا کہ اس کے ذریعے بینک کی سہولت حاصل کر سکے اور انٹرنیٹ بینکاری کو انجام دے سکے۔

''آئی آر آر'' سے مراد انویسٹمنٹ ریٹ ریزرو ہوگا جیسا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے آئی بی ڈی سرکلر نمبر 3 بتاریخ 19 نومبر 2012ء بعنوان ''ہدایات برائے تقسیمِ منافع ونقصان اور اسلامی بینکاری ادارہ جات کیلئے پول مینجمنٹ'' میں درج کر دیا گیا ہے۔

''آئی وی آر IVR'' سے مراد انٹرا ایکٹو وائس رسپانس اور اس کا مطلب بینک کے رابطہ سینٹر کے ذریعہ فراہم کردہ/دی جانے والی خودکار خدمات۔

''مرچنٹ'' سے مراد تاجر/مرچنٹ کے کسی بھی خوردہ، اسٹور یا سروس کی دکان جن کی منظوری/تصدیق بینک وقتاً فوقتاً کرتا رہے یا کرے گا۔

''موبائل بینکاری کی سروسز'' کا مطلب بینک کی موبائل پر فراہم کردہ خدمات جن کے ذریعے کھاتے دار/کسٹمر کو رسائی حاصل ہے کہ وہ اپنے اکاؤنٹ کی معلومات لے اور اس کے ساتھ ساتھ ایک یا ایک سے زائد ایم ایس پی MSP چینل کے ذریعے لین دین/ٹرانزیکشن وغیرہ منتخب کرے، ہر ٹرانزیکشن/لین دین کیلئے بینک ایک مخصوص مدت/وقت کسٹمر کو بذریعہ موبائل فون آگاہ کرے گا۔

ایم ایس پی ''MSP'' سے مراد ہے موبائل فون سروس فراہم کرنے والے جن کے ذریعے کھاتے دار اور بینک کو موبائل کی خدمات حاصل ہیں جن کی اطلاع بینک دیتا ہے۔

ایم ایس پی"MSP" چینل سے مراد ہے ایک یا ایک سے زائد ڈیٹا کمیونیکشن/مواصلات چینل جو کہ MSP مہیا کرتا ہے اور جو کہ موبائل بینکاری کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

"مضاربہ" سے مراد صارف اور بینک کے درمیان شراکت منافع کا ایسا اشتراک ہے جس میں صارف اپنے کھاتے میں رقوم فراہم کرنے کی صورت میں شریک ہوتا ہے اور یہ رقوم بینک کی جانب سے شریعت سے ہم آہنگ سرمایہ کاری کے ذریعے منظم کی جاتی ہیں اور سرمائے کے طور پر لگائی جاتی ہیں جس کی شریعہ سپروائزری بورڈ/ ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر (RSBM) باقاعدہ منظوری فراہم کرتا ہے۔

"شرکۃ العقد" (معاہداتی اشتراک) سے مراد دو یا دو سے زائد فریقین کے درمیان شرعی اصولوں کے مطابق ایک معاہدہ ہے جس میں وہ اپنے اثاثہ جات، محنت یا مالی ذمّہ داریاں ایک مشترکہ کاروباری مقصد کیلئے یکجا کرلیں جس کا واحد منشا یہ ہو کہ ایسے کسی کاروباری سرگرمی سے حاصل ہونے والے منافع جات اور نقصانات کو آپس میں بانٹ لیا جائے۔

"پاکستان" اس سے مراد اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

"پی ای آر" سے مراد پروفٹ ایکولائزیشن ریزرو ہوگا جیسا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے آئی بی ڈی سے سرکلر نمبر 3 بتاریخ 19 نومبر 2012ء بعنوان "ہدایات برائے تقسیم منافع ونقصان اور اسلامی بینکاری ادارہ جات کیلئے پول مینجمنٹ" میں درج کردیا گیا ہے۔

"پن اور پرسنل کوڈ آئیڈنٹفکیشن" اس سے مراد خفیہ کوڈ جو کہ وقتاً فوقتاً بینک اپنے کھاتے دار کو مہیا کرتا ہے یا پھر کارڈ ہولڈر اس کوڈ کا انتخاب کرتا ہے تاکہ کارڈ کا استعمال کرسکے جو کہ کارڈ ہولڈر کی ٹرانزیکشن کو انجام دیتا ہے نہ صرف بذریعہ اے ٹی ایم (ATM) بلکہ مرچنٹ کے پاس نصب پن پیڈ سے لیس (POS) ٹرمینل پر کسی رسید پر دستخط کیے بغیر خریداری کرسکتا ہے۔

"پی او ایس (POS) ٹرمینل" کا مطلب وہ الیکٹرونک آلہ جو کہ جانا جاتا ہے پوائنٹ آف سیلز ٹرمینل کے نام سے جو کہ مرچنٹ/تاجروں کے پاس نصب ہوتا ہے، جن کا مقصد بذریعہ کارڈ کسٹمر کے اکاؤنٹ سے ہونے والی ٹرانزیکشن کو انجام دینا ہے۔

"قرض" سے مراد صارف کی جانب سے قرض کی صورت میں بینک میں جمع کی گئی رقم ہے اور اس پر کوئی منافع واجب الادا نہ ہوگا۔ صارف کی جانب سے جاری کھاتوں میں جمع کی گئیں رقوم قرض کی بنیاد پر ہوں گی اور بینک صارف کو اس کے مطالبے پر صرف جمع شدہ رقم ہی لوٹانے کا ذمّہ دار ہوگا۔

"روپیز (Rupees)" کا مطلب ہے اسلامی جمہوریہ پاکستان کی کرنسی۔

"ایس بی پی (SBP)" سے مراد ہے اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔

"سروسز" اس کا مطلب وہ خدمات جو کہ بینک اپنی صوابدید پر، اکاؤنٹ کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً پیش کرتا ہے۔

"سکیورٹی کوڈ" اس کا مطلب یہ ہوگا کہ بینک نے اپنے کھاتے دار/کسٹمر کو جو کوڈ دیا ہے جس کے ذریعے مخصوص موبائل بینکنگ کی خدمات حاصل کرسکتا ہے۔

"سروس پرووائیڈر" کا مطلب جس میں شامل ایم ایس پی، تنظیمیں یا فرد وغیرہ جن کی خدمات بینک موبائل بینکاری کے سلسلے میں استعمال کرتا ہے۔

"ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر" یعنی شریعت کے ماہر جنھیں بینک مقرر کرتا ہے۔

"شریعہ ایڈوائزری بورڈ" سے مراد بینک کی شرعی مجلسِ مشاورت ہے۔

"سائٹ" اس کا مطلب بینک کی ویب سائٹ جیسا کہ "www.summitbank.com.pk" یا جو کہ بینک وقتاً فوقتاً تبدیل/ترمیم یا نظرثانی کرسکتا ہے۔

"ایس ایم ایس (SMS) چینل" اس کا مطلب یہ ہے کہ مختصر پیغام کی خدمت جو کہ MSPS موبائل فون پر مہیا کرتی ہیں۔

"تبرّع" سے مراد ایک معاہدہ ہے جس میں دیگر شرکاء کو بدلے میں کسی بھی معاوضے کے بغیر کوئی شے یا خدمات فراہم کی جائے۔

"ٹرمز (Terms)" اس کا مطلب اکاؤنٹ کیلئے اور اس کے حوالے سے دی گئی شرائط اور ضوابط اور دیگر بینک کی فراہم کردہ خدمات جن میں بینک وقتاً فوقتاً تبدیلی، ترمیم، اضافہ کرسکتا ہے۔

"ٹی پن (TPIN) یا ٹیلی فون پرسنل آئیڈنٹفکیشن نمبر" اس کا مطلب وقتاً فوقتاً بینک کی طرف سے جاری کردہ خفیہ کوڈ یا وہ کوڈ جس کا انتخاب کسٹمر خود کرتا ہے تاکہ کسٹمر رابطہ سینٹر کی سروس کا فائدہ اٹھاسکے۔

"ٹریفک (Traffic)" اس کا مطلب ہے نیٹ ورک جو کہ پاکستان ٹیلی کمیونیکشن کے بنیادی ڈھانچے سے منسلک ہے/ ہو اور جس میں شامل ہیں، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، ایس ایم ایس ٹریفک (SMS Traffic) جی پی آر اے ایس/ ویپ ٹریفک (GPRAS /WAP Traffic) وغیرہ اور کسی اوقات میں شامل ہیں مواصلاتی آلہ/ ڈیوائس وغیرہ پر کسی قسم کا لوڈ، پریشر، موبائل فون یا نظام نیٹ ورک پر منتقل/ اعداد وشمار یا باہر دیے گئے وقت پر مجموعی طور پر نیٹ ورک کا استعمال۔ تاہم، یہ مخصوص لین دین/ٹرانزیکشن، پیغامات، ریکارڈ، ڈیٹا یا ٹیلیفون نیٹ ورک وغیرہ کی کسی بھی قسم کے صارفین کے حوالے سے ہوسکتا ہے۔

"ٹرانزیکشن" اس کا مطلب کوئی بھی یا کسی بھی قسم کا لین دین اور/ یا خدمات جو کہ کسٹمر/کھاتے دار اپنے متعلقہ اکاؤنٹ کے حوالے سے کرسکتا ہے۔

"یو ایس ایس ڈی (USSD) چینل" اس کا مطلب اضافی سروس کے اعداد وشمار جو MSPS موبائل فون پر خدمات مہیا کرتا ہے۔

۲ اکاؤنٹ کھولنا اور اس کا استعمال

۲.۱ اگر کوئی بینک میں اپنا اکاؤنٹ کھلوانا چاہتا ہے تو اسے بینک کا مذکورہ اکاؤنٹ فارم بھر کر بینک میں جمع کروانا ہوگا۔ کھاتے دار/کسٹمر کو فارم پر تمام صحیح معلومات دینا ہوں گی اور اس سے منسلک جو بھی کاغذات اور معلومات ہوں، وہ بھی بینک میں جمع کروانا ہوں گی جو کہ بینک وقتاً فوقتاً اکاؤنٹ کھولتے وقت اور اس کے استعمال یا برقرار رکھتے وقت چیک یا مطالبہ کرسکتا ہے۔

۲.۲ کسی بھی سبب اگر اکاؤنٹ کھلوایا گیا ہے لیکن بینک کو صحیح اطلاع یا مکمل کاغذات فراہم نہیں کیے گئے تو بینک اس کا حق رکھتا ہے کہ وہ متعلقہ اکاؤنٹ کے آپریشن/ ورکنگ کو روک دے اس وقت تک جب تک فراہم کردہ/مطلوبہ کاغذات اور اطلاع وغیرہ سے بینک کو تسلی نہ ہوجائے۔ اگر اس کے باوجود آپ نے بینک کو مکمل اطلاع/ کاغذات وغیرہ فراہم نہ کیے تو بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ پیشگی نوٹس کے ساتھ کسٹمر کا اکاؤنٹ بند کردے اور اگر کسٹمر نے جو بھی اطلاع یا کاغذات بینک کو فراہم کی ہے وہ غلط ہے یا جھوٹی/جعلی ہے تو پھر بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسٹمر کے اکاؤنٹ کو بند کردے۔ اس وجہ سے چاہے کسٹمر کو کسی بھی قسم کا نقصان کیوں نہ ہوجائے بینک کسی صورت ذمّہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۳ اکاؤنٹ اور/ یا صارف کے سلسلے میں بینک کی ذمہ داری فقط اور خاص طور پر بینک کی اسلامی بینکاری کی مخصوص برانچ جہاں کھاتہ رکھا گیا ہے کے ساتھ ہی واجب النفاذ یعنی قابلِ نفاذ ہے اور صرف پاکستان کے اندر ہی سے بینک کے آئی بی ڈی آپریشن کیلئے قابلِ عمل ہے۔ نہ ہیڈ آفس یعنی مرکزی دفتر نہ ہی کوئی اور برانچ یا شاخ، پاکستان کے اندر یا باہر کہیں پر بھی موجود بینک کا ذیلی یا منسلک ادارہ اس سلسلے میں کسی ذمہ داری یا فرض کو تسلیم کرتا ہے۔

۲.۴ بینک اپنا یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ بغیر وجہ بتائے اکاؤنٹ کھولنے سے انکار کردے۔

۲.۵ ہر اکاؤنٹ کو مخصوص/ مختلف نمبر جاری کیا جاتا ہے جو کہ کسٹمر سے خط وکتابت وغیرہ کے وقت بتایا/ لکھا جاتا ہے۔

۲.٦ بینک کسی بھی وقت بغیر کسی اطلاع، ذمہ داری اور جوابدہی یا بغیر کسی سبب کسٹمر کی کسی بھی ٹرانزیکشن یا ہدایات وغیرہ کو پورا کرنے، قبول کرنے یا انجام دینے سے انکار کرسکتا ہے اگر کسٹمر پر کسی قسم کا شک و شبہ ہوجائے کہ وہ کسی فراڈ یا غیر قانونی کام یا کسی قانونی خلاف ورزی میں ملوث ہے جو کہ ایس بی پی کے کے وائے سی (SBP'sKYC) اور اس سے منسلک دیگر قوانین یا ہدایات کے مطابق نہیں ہے۔

۲.۷ بینک کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے اقدامات کرے جو کہ کسٹمر کے اکاؤنٹ کی معلومات خفیہ رکھے، بہر حال کسٹمر اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ بینک اینٹی منی لانڈرنگ قوانین اور بینک کی اندرونی پالیسیوں کے ماتحت ہے، کسٹمر اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ ہر وہ معلومات بینک کو فراہم کرے گا جو کہ اکاؤنٹ کے حوالے سے یا سلسلے میں طلب کی جائیں گی جس کا مقصد یہ معلوم کرنا ہے/ ہو کہ کسٹمر مندرجہ بالا کسی بھی قوانین کی خلاف ورزی تو نہیں کر رہا ہے یا کر چکا اور کسٹمر اس بات سے متفق ہے اور اختیار دیتا ہے کہ اکاؤنٹ سے متعلق ٹرانزیکشن اور خدمات کی کوئی معلومات کسی بھی تفتیشی/ سرکاری ایجنسیوں پاکستان یا پاکستان سے باہر اور/ یا کسی بھی طور پر کسی بھی قانون کے تحت درکار ہوسکتی ہیں یا ان افراد کو جنہیں بذریعہ موجودہ قوانین اور ضابطوں کی طرف سے اختیار حاصل ہے اور جہاں بینک انکشاف کرنا ضروری سمجھتا ہے یا عدالت کے حکم کے مطابق اور/ یا بینک اپنے اور/ یا اپنے ملازمین کے مفاد کی حفاظت کی صورت میں استعمال/ بتا سکتا ہے۔

۲.۸ بینک کو اختیار ہے کہ کسٹمر اس کے اکاؤنٹ اور لین دین کی معلومات اپنے ہیڈ آفس، ماتحت اداروں، بااختیار ٹھیکیداروں اور کسی تیسرے فریق کو فراہم کرسکتا ہے، ملک کے اندر یا بیرونِ ملک جہاں کہیں بھی وہ واقع ہوں بینک کسی بھی صورت تیسرے فریق کو پہنچنے والے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۹ بینک کی جانب سے صارف کو سرمایہ گزاری کردہ یا سرمایہ گزاری نہ کردہ (فنڈڈ یا نان فنڈڈ) کی بنیاد پر اسلامی سرمایہ کاری سہولیات کی اجازت کیلئے جاری کردہ مراسلۂ پیشکش کی قبولیت کو ہر مخصوص سہولیات کیلئے متوازی/ متناظر علیحدہ اسلامی فنانس اکاؤنٹ (س) کی درخواست کے طور پر برتا جائے گا۔

۳ کارڈ کی شرائط

۳.۱ کھاتے دار/ کسٹمر کارڈ کو مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق استعمال کرسکتے ہیں۔

(ا) اے ٹی ایم ATM کارڈ کے طور پر، تا کہ ATM کی خدمات پاکستان میں یا عالمی سطح پر ATM کی سہولت کا استعمال کرسکتے ہیں جو کہ متعلقہ عالمی نیٹ ورک کے ساتھ منسلک ہیں۔

(ب) ڈیبٹ کارڈ کے طور پر، مال کی ادائیگی کیلئے اور دیگر خدمات جو کہ پاکستان کے اندر مرچنٹ سے منسلک ہیں۔

(پ) اضافی خدمات کیلئے جو کہ بینک اپنے کارڈ ہولڈرز کو وقتاً فوقتاً پیش/ فراہم کرے گا۔

۳.۲ کارڈ جاری کرنے اور اس کے اختیاری استعمال کی اجازت کیلئے اور کارڈ کے ذریعہ کی جانے والی لین دین/ ٹرانزیکشن پر عمل کیلئے، بینک کسٹمر/ کارڈ ہولڈر سے متعلقہ فیس چارج کرسکتا ہے، جو کہ کارڈ ہولڈر کو بذریعہ فارم بتائی جاتی ہے، بینک کو کسٹمر کی طرف سے حق، اجازت اور اختیار حاصل ہے کہ وہ یہ فیس متعلقہ اکاؤنٹ یا کسٹمر/ کارڈ ہولڈر کے کسی بھی دوسرے اکاؤنٹ سے جہاں کافی یا معقول بیلنس موجود ہو منہا کرلے/ وصول کرلے۔

۳.۳ کارڈ ہولڈر کسی صورت میں اپنا پن کوڈ کسی کو ظاہر نہیں کرے گا اور ہر وہ احتیاط عمل میں لائے گا جو کہ پن کوڈ کا انکشاف رکوانے کیلئے ہوگا، پن کو خفیہ رکھا جائے گا اور کسی بھی شخص کو فراہم نہیں کیا جائے گا خاص طور پر پن کا کسی بھی چیز پر یا پن کا کسی بھی طریقے سے لکھا، ظاہر یا ذکر وغیرہ نہیں ہونا چاہیے، کارڈ کے ساتھ یا کارڈ کے علاوہ۔

۳.۴ کارڈ استعمال کرنے کی اجازت اور اختیار صرف کارڈ ہولڈر کے پاس ہے۔ کارڈ ہولڈر کو قطعی اجازت نہیں ہے کہ وہ کسی تیسری پارٹی کو ظاہر، فراہم یا قابلِ رسائی کرے۔

۳.۵ کارڈ کا استعمال معقول/ مناسب اکاؤنٹ میں بیلنس/ فنڈ کی موجودگی میں ہی ہوسکتا ہے یا منظور شدہ بیلنس/ فنڈ کی حد تک ہوسکتا ہے۔

۳.٦ ہر شخص، جو کارڈ کا استعمال کرکے اے ٹی ایم یا پی او ایس ٹرمینل سے نقد رقم نکلوا سکتا ہے یا ادائیگی کرسکتا سکتا ہے، اسے ایک بااختیار کارڈ ہولڈر سمجھا اور تسلیم کیا جائے گا۔ یہ لاگو ہوتا ہے اس صورت میں بھی جس میں کارڈ کا استعمال کوئی دوسرا کرسکتا ہے اور بینک کو اس کی اجازت ہے کہ اس صورت میں بذریعہ کارڈ کی گئی لین دین/ ٹرانزیکشن کو قبول کرے اور متعلقہ اکاؤنٹ سے اس سلسلے میں کٹوتی ڈیبٹ کرے، کارڈ کے صحیح یا غلط استعمال سے پیدا ہونے والے کسی بھی خطرے یا نقصان کا ذمہ دار صرف اور صرف کارڈ ہولڈر ہوگا اور بینک اس کا قطعی ذمہ دار نہ ہوگا۔

۳.۷ کارڈ ہولڈرز، کارڈ کا استعمال کسی تکنیکی خرابی یا آپریشن کی ناکامی یا کسی بھی وجہ سے نہ کرسکیں تو وہ بینک سے کسی قسم کا معاوضہ طلب نہیں کریں گے اور بینک اس صورت میں کسی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۸ بینک کو یہ اختیار اور اجازت حاصل ہے کہ وہ بغیر کسی پیشگی نوٹس یا وجہ کے کارڈ کے کسی بھی یا تمام ٹرانزیکشن (ز) لین دین اور اس سے منسلک خدمات بلاک کردے یا روک دے۔

۳.۹ کارڈ ہولڈرز بذریعہ کارڈ ان سروسز/ خدمات کو حاصل کرسکتے ہیں جو کہ یہاں بیان کردہ شرائط وضوابط میں درج ہیں اور وہ سہولت/ خدمات جو کہ بینک وقتاً فوقتاً پیش کرتا رہے گا۔ یہ خدمات جن شرائط وضوابط کے تحت ہوں گی بینک انھیں وقتاً فوقتاً ترمیم کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

۳.۱۰ کارڈ بینک کی پراپرٹی/ ملکیت ہے اور اسے استعمال کرنے کا حق/ اختیار یا اجازت صرف کارڈ ہولڈر کو ہے۔ بینک کسی دوسرے شخص کو اس کے استعمال کی اجازت نہیں دیتا۔

۳.۱۱ اگر متعلقہ اکاؤنٹ میں معقول رقم موجود نہیں ہے کہ وہ کارڈ کی لین دین سمیت، فیس، چارجز یا کوئی اور ادائیگی بینک کو دے سکے۔ مندرجہ بالا چارجز کی وصولی کیلئے بینک کو مکمل اپنی صوابدید پر اختیار حاصل ہے کہ وہ کارڈ ہولڈرز کے کسی بھی دوسرے اکاؤنٹ سے معقول فنڈ یا رقم وصول کرلے۔

۳.۱۲ کارڈ کے استعمال یا اس سے منسلک کسی بھی ہدایت پر مرچنٹ کی جانب سے، بینک، اے ٹی ایم (ز)، پی او ایس ٹرمینل (ز) یا کسی بھی دوسرے بینک کی جانب سے عمل نہ کرنے اور کارڈ اے ٹی ایم مشین میں ضبط/ پھنس جانے کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۱۳ کارڈ کے ذریعے کی جانے والی لین دین مکمل ہونے کے بعد کسی صورت میں منسوخ نہیں کی جائے گی۔

۳.۱۴ بینک عام طور پر متعلقہ اکاؤنٹ سے رقم کاٹ/ ڈیبٹ تب کرتا ہے جب اس سے منسلک کٹوتی کی اطلاع بذریعہ مرچنٹ موصول ہوتی ہے، بینک اس سلسلے میں کسی قسم کی تاخیر، غلطی یا غفلت وغیر کا ذمّہ دار نہیں ہوگا اور کارڈ ہولڈرز اس سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ بینک کو وہ رقم ہر صورت مہیا کرے گا جو کہ کارڈ ٹرانزیکشن/ لین دین یا استعمال کی وجہ سے لاگو کی گئی ہے چاہے اس کا اکاؤنٹ بینک میں برقرار ہو یا نہ ہو یا بند کر دیا گیا ہو۔

۳.۱۵ اگر کوئی مرچنٹ بذریعہ کارڈ کی جانے والی لین دین کو واپس/ ریورس کرتا ہے، تو بینک اس کو کریڈٹ/ واپس قبول تب کرتا ہے جب تک اس سلسلے میں اسے مرچنٹ سے مکمل اطمینان بخش ہدایت کے ساتھ ساتھ رقم بھی وصول نہ ہو جائے ، بینک اس سلسلے میں کسی بھی صورت میں اور/ یا تاخیر میں قطعی ذمّہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۱۶ اگر کسٹمر کسی بھی درج شرائط وضوابط اور دیگر ہدایات کی خلاف ورزی کرتا ہے جس کی وجہ سے بینک کو کسی قسم کا نقصان ہو تو کسٹمر اس نقصان کے ساتھ ساتھ ان تمام چارجز کا ذمّہ دار ہوگا جو کہ بینک کو اس سلسلے میں موصول ہوئے ہیں اور کسٹمر کو تمام چارجز بینک کے پہلے مطالبے پر ادا کرنے ہوں گے۔

۳.۱۷ کارڈ ہولڈر کے انتقال/ وفات کی صورت میں بینک اس کی جانب سے دی گئی/ موصول کردہ تمام ٹرانزیکشن (ز) / ہدایات پر عمل کرتے ہوئے فوراً کارڈ ہولڈر کے مذکورہ اکاؤنٹ سے بیلنس یا رقم کاٹ لے گا/ ڈیبٹ کر دے گا۔

۳.۱۸ کارڈ کی گمشدگی، نقصان، چوری، غلط استعمال غیر مجاز استعمال وغیرہ سے ہونے کی صورت میں صرف اور صرف کارڈ ہولڈر ہی ذمّہ دار ہوگا۔

۳.۱۹ بینک کارڈ ہولڈر کے کسی بھی نقصان کا ذمّہ دار نہیں ہوگا جو کہ ہڑتال، جنگ، بجلی کی فراہمی کی ناکامی، سازوسامان، یا وجوہات جو بینک کے کنٹرول سے باہر ہیں کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔

۳.۲۰ بینک جاری کردہ کارڈ کی جانب سے کی جانے والی لین دین کے حوالہ سے معیاد، تعداد، کفایتِ قبولیت اور/ یا کارڈ کے ذریعے حاصل/ موصول کی گئی خدمات یا کسی بھی سرچارج/ (اضافی رقم)/ ادبار وغیرہ جو کہ مرچنٹ کی طرف سے عائد کیے جائیں گے یا کسی خلاف ورزی، کارڈ کی غیر کارکردگی/ یا مرچنٹ کی کسی بھی حرکت/ ایکٹ کے لیے ذمّہ دار نہیں ہوگا۔ متعلقہ بینک، کارڈ ہولڈر کے متعلقہ مرچنٹ اور/ یا کسی دوسرے شخص کے تنازع کی صورت میں کسٹمر/ کارڈ ہولڈر کی بینک کی طرف ذمّہ داری کسی صورت میں اثر انداز، کم، معطل یا کسی بھی انسداد دعویٰ وغیرہ سے نہیں ہوگی چاہے کسٹمر/ کارڈ ہولڈر کا کلیم یا دعویٰ مرچنٹ یا کسی دوسرے شخص کے خلاف ہو یا نہ ہو۔

۳.۲۱ بینک اس کا ذمّے دار نہیں ہوگا اگر کارڈ ہولڈر کو کسی ایسی وجہ سے نقصان ہوا ہو جیسا کہ ایکوپمنٹ کی ناکامی، تکنیکی دشواری، ATM مشین یا POS ٹرمینل میں خرابی/ عیب، ناکامی، رکاوٹ یا پھر کوئی مشین کی وجہ سے ڈیٹا کمیونیکیشن/ مواصلات میں خرابی یا مسئلہ ہو جائے یا پھر ٹرانسمیشن لنک منقطع ہو گیا ہو یا کوئی ایسی وجہ جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہو۔

۳.۲۲ اگر کارڈ ہولڈر کارڈ کے استعمال کے ذریعہ کسی دوسری مالی سہولت کا فائدہ اٹھاتا ہے جو کہ بینک شرائط و ضوابط کے ساتھ وقتاً فوقتاً پیش کرتا رہے گا، وہ شرائط وضوابط وموجودہ شرائط اور قواعد سے قابلِ اطلاق ہوں گے اور جو شرائط وضوابط فراہم کردہ سہولت (وں) کے عوض پیش کیے جائیں گے وہ کارڈ کے موجودہ/ درج شرائط وضوابط کے ساتھ بھی لاگو/ قابلِ اطلاق ہوں گے۔

۳.۲۳ اگر کارڈ ہولڈر یہ اطلاع بینک کو فوراً دے کہ اس کا کارڈ چوری ہو گیا یا گم ہو گیا ہے یا پھر اس کے پن کوڈ کا کسی اور شخص کو پتہ چل گیا ہے اور اسے یہ بھی شک ہے کہ یہ کارڈ غلط استعمال ہوا ہے اس کے اختیار یا مرضی کے بغیر اور قواعد کی نفی ہوئی ہے تو اس صورت میں بینک کوئی مناسب اقدام کرے گا سب سے پہلے بینک کارڈ کے استعمال کو روک دے گا اگر کارڈ ہولڈر نے فوراً کارڈ کی چوری یا گم ہونے کی متعلقہ بینک کو رپورٹ کروائی ہوگی۔ بینک کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمّہ دار نہیں ہوگا، اگر بینک کو رپورٹ کرنے سے پہلے یا بینک اس کارڈ کا استعمال روکنے/ غیر فعال کرنے سے پہلے جو کوئی لین دین ٹرانزیکشن یا نقصان وغیرہ ہوا ہو۔

۳.۲۴ کارڈ ہولڈر اس وقت تک اپنا کارڈ استعمال نہ کرے جب تک اس کو یقین یا علم نہ ہو جائے کہ جو رقم وہ نکلوا رہا ہے یا ٹرانسفر کر رہا ہے اتنی رقم کارڈ کے نامزد/ درج اکاؤنٹ میں ہے یا نہیں کہیں وہ اس سے زیادہ رقم تو نہیں نکلوا رہا ہے۔ جو کہ بینک کے قواعد شرائط کی خلاف ورزی ہوگی یعنی جو رقم کارڈ ہولڈر نکلوا رہا ہے، اس سے زائد رقم کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں ہونی چاہیے اور جتنی رقم کارڈ ہولڈر ایک دن میں نکال سکتا ہے اس کی بھی معلومات ہونی چاہئیں۔ اور اس سلسلے میں بینک کارڈ ہولڈر کو وقتاً فوقتاً مطلع کرے گا اور معلوم کرنے پر کارڈ ہولڈر کو آگاہ کرے گا۔

۳.۲۵ بینک کسی بھی لمحے کارڈ کی کوئی بھی یا تمام سہولت اور وہ اختیارات جو کہ بینک نے اسے ایک کھاتے دار/ کسٹمر/ اکاؤنٹ ہولڈر/ کارڈ ہولڈر کی حیثیت میں دیے ہیں سب کو بالائے طاق رکھ کر کارڈ ہولڈر کے کارڈ کی کارروائی کو روک سکتا ہے یا پھر ختم کرسکتا ہے اور تمام سہولتیں جو کہ بینک نے کارڈ ہولڈر کو دی ہیں منسوخ کرسکتا ہے بغیر کسی نوٹس کے، بینک نے جب کارڈ ہولڈر کے کارڈ کی کارروائی روک دی تو اس صورت میں نہ کوئی ٹرانزیکشن ہوسکتی ہے اور نہ اکاؤنٹ سے کوئی رقم ٹرانسفر/ منتقل وغیرہ ہوسکتی ہے اور اگر اس دوران کارڈ ہولڈر کا کارڈ ATM مشین میں پھنس جائے تو ان صورتوں میں بینک ذمّہ دار نہیں ہوگا۔ اس وقت تک جب تک کارڈ ہولڈر بینک سے اس ایکشن کے بارے میں خود معلومات نہیں کرتا۔ اس وقت تک بینک کارڈ کی تمام کارروائی روک دے گا۔

۳.۲۶ کارڈ ہولڈر نے یہ منظور/ تسلیم کیا ہے کہ کارڈ کی تمام کارروائی جوائنٹ بیلنس پر ہوگی اور اکثر وبیشتر جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر اس کا استعمال انفرادی طور پر بھی کر سکتے ہیں۔

۳.۲۷ کارڈ کی سہولت مشترکہ اکاؤنٹ کی صورت میں اس وقت دستیاب ہوگی جب دو یا دو سے زائد بااختیار جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز متعلقہ اکاؤنٹ کے سلسلے میں ہدایات دیں یا دستخط کریں ورنہ یہ سہولت دستیاب نہیں ہوگی، بینک کی خدمات اس وقت تک دستیاب نہیں ہوں گی جب تک جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز زیادہ سے زیادہ اس پر انفرادی طور پر دستخط نہ کر دیں۔ ہدایت کے مطابق جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کو یہ اختیار ہے کہ وہ اکاؤنٹ کے بارے میں بینک کو مشترکہ یا انفرادی ہدایت دے سکتے ہیں، اس مرحلے کے بعد بینک انفرادی طور پر جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کو کارڈ جاری کرے گا، جنھوں نے انفرادی طور پر دستخط کیے ہیں اور جن کو بینک نے کارڈ استعمال کرنے کا اختیار دیا ہے اگر کسی وجہ سے جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز اکاؤنٹ میں کچھ تبدیلی چاہتے ہیں تو وہ بینک کو تحریری اطلاع کے ساتھ ساتھ اس سے منسلک دستخط شدہ ہدایت نامہ فراہم کریں گے ورنہ بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو اطلاع دیے بغیر کارروائی کر کے متعلقہ کارڈز کو کینسل کر دے گا۔

۳.۲۸ اگر کارڈ ہولڈر ATM استعمال کرتا ہے اور کارڈ ہولڈر کے اکاؤنٹ میں رقم ہے مگر موصول نہیں ہوتی تو کارڈ ہولڈر فوراً اس کی اطلاع بینک کو دے گا اور بینک چیک/ تحقیقات اور تصدیق کرنے کے بعد کلیم واپس کر دے گا اور/ یا اکاؤنٹ میں رقم ریورس/ واپس کر دے گا۔

۴ جوائنٹ اکاؤنٹ (مشترکہ اکاؤنٹ)

۴.۱ اگر اکاؤنٹ ایک سے زیادہ لوگوں کے ناموں پر کھولا/کھلوایا گیا ہے تو پھر جو رقم جوائنٹ اکاؤنٹ میں کسی بھی وقت موجود ہوگی وہ مشترکہ/انفرادی طور پر بھی وہی رقم شو/واضح ہوگی اور وہ سہولتیں اور خدمات ان جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کو ملیں گی جو کہ سنگل اکاؤنٹ ہولڈرز کو دستیاب ہوتی ہیں۔ اس سلسلے میں بینک کی وقتاً فوقتاً دی جانے والی اکاؤنٹ اور اس سے منسلک دیگر خدمات کا ذمہ دار اکاؤنٹ ہولڈرز انفرادی اور مشترکہ طور پر خود ہوں گے۔

۴.۲ جہاں اکاؤنٹ اختیاری طور پر ایک فرد کے دستخط کی بنا پر آپریٹ کیا جاتا ہے زبانی ہدایات کو ماننا یا نہ ماننا بینک کی صوابدید پر ہوگا اور کسٹمر پر حتمی اور آخری ہوگا۔ زبانی ہدایات کو رابطہ سینٹر سروس کے ذریعے اس سلسلے میں لاگو کردہ شرائط وضوابط کے نقطۂ نظر سے قبول کیا جائے گا اگر اکاؤنٹ پر دو بااختیار اکاؤنٹ ہولڈرز کے دستخط ضروری ہیں تو اس صورت میں بینک کسی ایک بااختیار اکاؤنٹ ہولڈر سے زبانی ہدایات قبول نہیں کرے گا جب تک تمام جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز اس سلسلے میں تحریری درخواست نہ دے دیں۔

۴.۳ بینک کو حق ہے کہ وہ ان افراد کے پس ماندگان کے حکم پر ادائیگی کرے یا حوالہ کرے جن کے نام پر اکاؤنٹ کھولا گیا ہو یا پس ماندگان کے قانونی نمائندے کو، کوئی بھی رقم، سیکورٹیز، یا پراپرٹیز وغیرہ جو کہ جوائنٹ اکاؤنٹ میں رکھی ہوں۔

۴.۴ مشترکہ اکاؤنٹ (جوائنٹ اکاؤنٹ) کی صورت میں مندرجہ ذیل دفعات لاگو ہوں گی:

(ا) ہر بااختیار دستخط کرنے والا (اکاؤنٹ ہولڈرز) دوسرے بااختیار دستخط کرنے والے/والوں کو اختیار اور حق دیتا ہے۔

(ب) ہر دستخط کرنے والے (جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر) کو یہ اختیار ہے کہ وہ چیک انڈورس اور جمع کرواسکتا ہے اس مشترکہ اکاؤنٹ میں، اس کے علاوہ تمام چیکس، ڈرافٹ، رقم کی وصولی، یا کسی سامان یا اس کے علاوہ دوسری چیزیں وغیرہ جو کہ اس جوائنٹ اکاؤنٹ سے منسلک ہوں۔ جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی غیر موجودگی میں بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ ان جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی غیر موجودگی میں ان کی طرف سے یہ ساری کارروائی خود کرسکتا ہے۔

(پ) اس اکاؤنٹ سے منسلک کسٹمر کے کسی بھی حکم/ہدایات پر عمل کرنا اور جاری کرنا۔

(ت) کسی بھی یا تمام صارفین کے وفات کی وجہ سے، بینک ہر بااختیار اکاؤنٹ ہولڈر کی ہدایت پر عمل کرتا رہے گا جب تک بینک کو تحریری طور پر صارفین یا صارفین کے نمائندہ کی طرف سے منسوخی کا نوٹس وصول نہیں ہوا اور کسی بھی صارف کے انتقال کی صورت میں متعلقہ اکاؤنٹ میں موجودہ رقم زندہ شریک اکاؤنٹ ہولڈر کی ہوگی اور بینک اس سلسلے میں ضروری کارروائی کرسکتا ہے۔

۴.۵ اگر کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے پہلے جہاں ایک بااختیار دستخط کرنے پر کارروائی کرسکتا ہے متعلقہ جوائنٹ اکاؤنٹ کے دو بااختیار دستخط کرنے والے الگ الگ ہدایات بینک کو دیتے ہیں تو بینک اپنی صوابدید پر تمام بااختیار دستخط کرنے والوں کو طلب کرسکتا ہے یا اپنے اطمینان کے مطابق معلومات لے سکتا ہے جہاں اس سلسلے جس کو مخصوص یا خاص مینڈیٹ ہی کیوں نہ دیا گیا ہو۔

۴.۶ اگر بینک کو جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز کی طرف سے دو یا دو سے زائد مختلف ہدایات موصول ہوتی ہیں بینک کو یہ حق اور اختیار حاصل ہے کہ وہ ان پر عمل نہ کرے اور بینک مستقبل میں دی جانے والی تمام ہدایات کی تصدیق تمام جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈرز سے وصول کرنے کا حق اور اختیار رکھتا ہے۔

۵ شراکت داری (پارٹنرشپ) اکاؤنٹ

۵.۱ اگر شراکت داری اکاؤنٹ کوئی بھی شراکت داری فرم کھلواتی ہے اور اس شراکت داری فرم کا کوئی بھی شریک/پارٹنر انتقال کر جاتا ہے یا کسی بھی وجہ سے شراکت داری فرم میں شریک/پارٹنر نہ رہے تو بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ جب تمام شراکت داروں یا کسی بھی ایک شریک سے یا قانونی نمائندہ فرم کے کسی بھی پارٹنر کے ٹرسٹیز سے تحریری طور پر نوٹس نہ وصول ہو جائے تب تک بینک حیات یا موجودہ پارٹنرز کو اپنے کاروبار یا اثاثوں کو برقرار رکھنے اور اس شراکت داری کے اکاؤنٹ کو چلانے کا مکمل اختیار دے۔

۶ صارف کے ساتھ تعلق

۶.۱ نفع کے حامل تمام ذخائرِ رقوم (ڈپازٹس) یعنی سیونگ اکاؤنٹس، فکسڈ ٹرم اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (ISC) (مقامی اور غیر مقامی کرنسی) کے سلسلے میں بینک اور صارف کا تعلق اصول مضاربہ پر مبنی ہوگا۔ جس میں ربّ المال یعنی سرمایہ کار/رقم فراہم کنندہ صارف ہے اور بینک مضارب یعنی عملی طور پر ایسا شریک جو رقم کی نظم کاری فراہم کر رہا ہے۔ بینک بطور مضارب، اپنی واحد صوابدید پر بینک کے کسی بھی ''کاروبار'' میں جیسا ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر/شریعہ سپروائزری بورڈ کی منظوری سے صارف کی جانب سے اس کیلئے فراہم کی گئی رقم کو سرمایہ کاری یا عدم سرمایہ کاری کیلئے موزوں سمجھتے ہوئے استعمال کرسکتا ہے۔ بینک اپنے انتخاب پر ربّ المال کے ساتھ بطور سرمایہ کار کسی کاروبار میں بھی شریک ہوسکتا ہے۔ سیونگز اکاؤنٹس اسکیمز اور آئی ایس سی کے سلسلے میں اضافی خصوصیات جو وقتاً فوقتاً قابلِ اطلاق ہوسکتی ہیں وہ پروڈکٹ بروشرز اور بینک کی ویب سائٹ www.summitbank.com.pk/islamicbanking پر بالتصریح درج کردی جائیں گی۔

۶.۲ سرمایہ کاری ربّ المال (صارف) کی طرف سے کی جاتی ہے، جبکہ اثاثوں کی نظم کاری خاص طور پر مضارب کی ذمہ داری ہے۔

۶.۳ صارف کے کرنٹ اکاؤنٹ (س) میں بینک میں جمع شدہ اثاثہ جات یا رقوم قرض کی بنیاد پر ہیں اور لہٰذا مطالبہ پر بینک کیلئے واجب الادا ہوگا۔ تاہم اپنی صوابدید پر قرض کی صورت میں دیے گئے پیشگی اثاثوں یا رقوم کو جہاں مناسب سمجھتا ہے بروئے کار لاسکتا ہے۔

۷ فارن کرنسی ڈپازٹ

۷.۱ ہر غیر ملکی کرنسی ڈپازٹ پاکستانی قوانین اور ایکسچینج کنٹرول ریگولیشن وغیرہ، جس میں وقتاً فوقتاً ترمیم کی جاسکتی ہے کے تحت ہوگا۔

۷.۲ غیر ملکی زر (فارن کرنسی) کرنٹ یا سیونگز اکاؤنٹس اور فکسڈ ٹرم ڈپازٹ اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (ISC) امریکی ڈالرز، پاؤنڈ اسٹرلنگ، یورو، جاپانی ین اور ایسی دیگر کرنسی میں جیسا بینک چاہے گا قائم کیا جاسکتا ہے اور جیسا وقتاً فوقتاً مقامی ضابطوں کی طرف سے اجازت دی جائے گی۔

۷.۳ صارف پورے ہوش وحواس میں مکمل طور پر یہ سمجھتا اور جانتا ہے کہ ہر غیر ملکی لین دین میں مختلف فارن ایکسچینج رسک/خطرات ہوتے ہیں اور اگر صارف کوئی ایسی ٹرانزیکشن/لین دین کرتا ہے تو بینک اس صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۷.۴ فارن کرنسی ٹرم ڈپازٹس کی مطلوبہ مدت اور رقم کیلئے خود بخود تجدید ہو جائے گی جب تک کہ صارف تاریخِ اختتام یا اکاؤنٹ کو ختم کرنے یا اکاؤنٹ سے متعلق شرائط وضوابط میں کسی بھی تبدیلی سے تحریری طور پر پیشگی بینک کو مطلع یا اس سے دستبردار نہ ہو جائے۔

۷.۵ بینک پر لازم نہیں ہے کہ وہ کوئی بھی ڈپازٹ اور/ یا کوئی دوسرا منافع وغیرہ ان مندرجہ ذیل حالات، واقعات میں دے جیسے کہ:

(ا) ایس بی پی (SBP) مطلوبہ فارن کرنسی کی دستیابی سے قاصر رہے۔

(ب) جنگ، فساد، ہڑتالوں۔

(پ) یا پاکستانی حکومت کے کسی بھی عمل، پاکستانی یا دیگر ادارے (حقیقی یا قانونی وغیرہ) جو کہ ادائیگی کو روکتے ہیں۔

(ت) کسی بھی وجہ یا صورتحال میں جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہیں۔

۷.۶ بینک کے خلاف کسی بھی کلیم/ دعوے کی صورت میں خصوصی/ مخصوص جگہ پاکستان میں مجاز عدالتیں ہیں۔

۸ صارف کا انتقال یا دیوالیہ

۸.۱ اگر چہ بینک کو کسی ایک صارف کے انتقال کا نوٹس وصول ہوتا ہے تو بینک صارف کے کسی بھی اکاؤنٹ سے متعلق کسی آپریشن یا دست برادری کی اجازت نہ دینے کا ذمہ دار نہیں ہوگا ماسوائے اس وقت جب بینک کو مجاز عدالت کا جاری کردہ وراثتی سرٹیفکیٹ، لیٹر آف ایڈمنسٹریشن یا کوئی دوسری قانونی دستاویز پیش کر دی جائے۔ ثبوت ملنے کے اور بینک کے مکمل اطمینان کے بعد بینک کسی بھی وارث ایڈمنسٹریٹر، صارفین کے نمائندے، ٹرسٹی، ریسیور یا کسی بھی قانونی طور پر بااختیار شخص کو اس بات کی اجازت دے گا کہ وہ اکاؤنٹ یا اس سے منسلک رقم یا فنڈ موصول/ وصول کرلے۔

۸.۲ صارف جو کہ اگر ایک کارپوریٹ وجود رکھتا ہے اس کے دیوالیہ یا ختم ہونے کی صورت میں بینک کسی بھی آپریشن یا دستبرداری کی اجازت دینے کا ذمہ دار نہیں ہوگا بینک اس سلسلے میں جاری کردہ دستبرداری/ اختتام آرڈر کے مطابق عمل کرے گا۔

۹ اکاؤنٹ بند کرنا

۹.۱ بینک اپنی صوابدید (صارف کو پیشگی نوٹس پر یا اس کے بغیر) یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ اکاؤنٹ کو بند کر دے۔ جو کہ بینک کے اطمینان بخش طریقہ پر یا کسی بھی وجہ سے آپریٹ نہ کیا جا رہا ہو۔ بینک صارف کے متعلقہ اکاؤنٹ کو بند کرنے کیلئے کوئی وجہ پیش کیے بغیر اکاؤنٹ بند کرسکتا ہے۔ بینک کو یہ اختیار بھی حاصل ہے کہ وہ کسی بھی دیگر قسم کی سہولیات (جیسے کہ لاکرز، محفوظ تحویل، کارڈز وغیرہ) کو بھی ختم کرسکتا ہے۔

۹.۲ اکاؤنٹ بند کرنے پر اکاؤنٹ سے متعلق غیر استعمال شدہ چیکس/ کارڈ فوری طور پر صارف بینک کے حوالے کرے گا بصورتِ دیگر بینک کو تحریری طور پر یہ اطمینان دلایا جائے گا کہ غیر استعمال شدہ چیکس/ یا کارڈ ضائع ہوگئے ہیں۔

۹.۳ بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ بغیر کوئی وجہ بتائے کسی بھی اکاؤنٹ، بشمول وہ اکاؤنٹ جس میں مطلوبہ بیلنس نہ ہو بند کرسکتا ہے۔

۹.۴ بینک اکاؤنٹ کو بند کر کے اپنی ذمہ داری پوری کرتا ہے اور صارف کے فراہم کردہ پتے پر صارف کو قابل ادائیگی رقم جو اس کے اکاؤنٹ کریڈٹ بیلنس ہوگا اس میں سے کوئی بھی واجب الادا کلیم کی رقم منہا کر کے اسے بینک ڈرافٹ/ پے آرڈر کی صورت میں ارسال کردے۔

۹.۵ بینک کو اختیار ہے کہ ماسوائے نامناسب واقعات، حالات، معاملات، صارف یا اس کے اکاؤنٹ کے سلسلے میں ڈاکومنٹس پر، صارف کو اطلاع دے کر یا بغیر اطلاع فوری طور پر اپنی صوابدید پر صارف کے اکاؤنٹس کے آپریشن کو روک دے یا معطل کردے جب تک مذکورہ معاملات کے بارے میں بینک کو اطمینان نہ ہو جائے اور صارف بینک کو اس کا اختیار تفویض کرے گا اس صورت میں ہونے والے کسی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۰ اکاؤنٹ سے رقوم نکالنا

۱۰.۱ صارف بینک کو فراہم کردہ دستخط کے نمونے (بشمول تیسرے فریق کا اختیار) کے مطابق تمام چیکس اور ادائیگی کی سند پر دستخط کرے گا۔

۱۰.۲ ان پڑھ/ ناخواندہ صارف چیک (س) پر کسی ترمیم یا کٹنگ کے ذمہ دار نہیں ہوں گے، جب تک صارف اس کی ذاتی طور پر توثیق نہیں کرتا۔

۱۰.۳ بینک صارف کی جانب سے چیک کی ادائیگی روکنے کی غرض سے ہدایات ریکارڈ کرے گا۔ بینک ہدایات کیلئے اس نے مناسب طور پر عمل نہیں کیا، پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچایا یا تاخیر کی گئی اور مستفید ہونے والے کو نیک نیتی سے ادائیگی کی گئی تو بینک ذمہ داری تسلیم نہیں کرتا وہ بینک کے خیال میں غلط طور پر پہنچائی گئی ہیں۔

۱۰.۴ صارف بینک کی فراہم کردہ تحریر یا اجازت کے بغیر کسی قسم کی رقم منتقلی وغیرہ بذریعہ چیک اے ٹی ایم (ATM) کارڈ کی اختیاری ٹرانزیکشن (ز) یا کوئی بھی ایسی ہدایت کی وجہ جس میں متعلقہ اکاؤنٹ اپنی طے شدہ رقم کی حد سے زیادہ منتقل ہو رہی ہو نہیں کرے گا اگر بینک سے اس بات کی تحریری اجازت نہیں لی گئی ہے تو بینک کو اختیار اور حق حاصل ہے کہ وہ ایسی صورت میں کسی بھی چیک کی پیمنٹ کرنے سے اور کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے انکار کردے۔

۱۰.۵ بینک وقتاً فوقتاً رقم نکالنے کی ہفتہ وار پابندی (یا کسی اور عرصے کیلئے) عائد کرسکتا ہے جہاں صارف رقم نکالنے کیلئے اے ٹی ایم استعمال کرتا ہے۔

۱۰.۶ روپوں کے علاوہ کسی بھی دیگر کرنسی میں کوئی یا تمام نقد ادائیگیاں بینک کے پاس اس وقت دستیاب مطلوبہ کرنسی سے مشروط ہوں گی۔

۱۰.۷ صارف کو اختیار حاصل ہے کہ بینک کی اس متعلقہ برانچ، جہاں اس کا اکاؤنٹ برقرار ہے وہاں سے پیمنٹ وصول کرے یا پھر بینک کی اجازت سے کچھ ٹرانزیکشن/ وِدڈرال پاکستان میں موجود کسی بھی برانچ سے کرسکتا ہے جن پر سروسز سے متعلق بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً شرائط عائد ہوں گی۔

۱۰.۸ پختگی سے قبل ایک فکسڈ ٹرم ڈپازٹ اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (ISC) کی کسی بھی وِدڈرال (رقم نکلوائی) بینک کی اپنی صوابدید پر منحصر ہوگی اور ایسی ISC کے قابلِ اطلاق عرصے کیلئے شرح منافع وِدڈرال سے قبل برقرار رکھی جانے والی سرٹیفکیٹ کی رقم کی مقدار سے مربوط ہوگی۔ کسی بھی وِدڈرال پر قبل از پختگی بھنائی/ وِدڈرال سے وابستہ لاگت اور جرمانوں کا اطلاق وقتاً فوقتاً لاگو بینک کی پالیسی کے مطابق اور ڈپازٹ کے ٹوٹنے کے وقت کے مطابق جس کے بارے میں صارف کو آگاہ کیا گیا ہوگا، عمل میں آئے گا۔

۱۱ اکاؤنٹس کی سیکورٹی پر پابندیاں

۱۱.۱ صارف اس بات سے اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ بغیر بینک کی تحریری اجازت کے کسی بھی اکاؤنٹ میں موجود رقم کو بطور سیکورٹی/ ضمانت نہیں رکھا جائے گا سوائے بینک کی کسی شاخ کے بینک کسی بھی صورت کسی بھی تیسری پارٹی کو رقم تفویض یا منتقلی وغیرہ کرنے کے نوٹس پر عمل کرنے کا پابند نہیں ہے لیکن صارف کو اختیار حق حاصل ہے کہ وہ بینک کی وقتاً فوقتاً فراہم کردہ مختلف مالی سہولتوں کو استعمال کرنے یا فائدہ اٹھانے کیلئے اپ لوکل اور یا فارن کرنسی اکاؤنٹ کو بطور سیکورٹی یا ضمانت بینک یا بینک کی کسی بھی شاخ میں بینک کی تحریری اجازت کے ساتھ کسی تیسری پارٹی کی ضمانت کے طور پر بینک یا بینک کی کسی بھی شاخ میں رکھوا سکتا ہے۔

۱۲ تفصیلات کی تبدیلی

۱۲.۱ صارف اپنے اکاؤنٹ سے متعلق کسی بھی تبدیلی کی صورت میں بینک کو فوری مطلع / رابطہ کرے گا جب تک اس تبدیلی کی باقاعدہ تحریری طور پر بینک کو اطلاع نہیں دی جائے گی اور جب تک بینک اس تبدیلی کو اپنے اطمینان کے مطابق تسلیم نہیں کر لیتا اس وقت تک بینک صارف کی پہلے سے دی گئی ہدایات پر عمل کرے گا۔

۱۳ چیک بکس

۱۳.۱ اکاؤنٹ سے رقم کی وصولی بینک کی جانب سے فراہم کردہ چیک فارمز پر کی جائے گی جو کہ صارف کی تحریری درخواست پر فراہم کیا جائے گا۔

۱۳.۲ بینک صرف اپنے صارف کی طرف سے تحریری طور پر بااختیار تقرر کردہ شخص کو چیک بک جاری کرے گا۔

۱۳.۳ صارف عہد کرتا ہے کہ وہ بینک کی جاری کردہ چیک بکس اور دیگر مالی دستاویزات کو ہر وقت محفوظ رکھے گا صارف کو چاہیے کہ وہ یقینی بنائے کہ تمام چیکس، چیکس بکس اور دیگر مالی دستاویزات کو چوری یا کسی بھی غیر قانونی اور بے مجاز استعمال سے محفوظ رکھے، بینک صارف کی اس سلسلے میں کسی بھی غلطی، غفلت، ناکامی وغیرہ کی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا اگر کوئی چیک کسی صارف سے چوری یا گم ہو جاتا ہے تو صارف فوراً بینک کو اطلاع کرے گا اور بینک کو ادائیگی روک دینے کی ہدایت دے گا۔ چیک بک (س) کے نقصان یا گمشدگی کی صورت میں صارف کو فوراً بینک کو اطلاع دینی ہوگی۔

۱۳.۴ چیک بک صارف کو یا اس کے بااختیار نمائندے کو دے دی جائے گی، اگر چیک بک پرنٹ ہونے کے نوے (۹۰) دن کے اندر اندر صارف یا صارف کا کوئی بااختیار نمائندہ اسے وصول نہیں کرتا تو بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اس چیک بک کو ضائع کر دے اور اس سلسلے میں چیک بک چارجز یا دیگر سرکاری ٹیکس واپس نہیں کیے جائیں گے۔ اگر کوئی چیک بینک کو وصولی کیلئے فراہم کیا جاتا ہے اور کسی صورت میں اس میں تاخیر یا چیک کی گمشدگی کی صورت میں۔ بینک اس معاملے کو جلد از جلد حل کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

۱۳.۵ اکاؤنٹ سے ادائیگی صرف بینک کی فراہم کردہ چیک پیش کرنے پر کی جائے گی جس پر ریکارڈ میں موجود دستخط کے مطابق چیک پر دستخط کرنے پر ادائیگی کی جائے گی۔

۱۳.۶ چیک کے اجرا کے بعد کوئی بھی ترمیم یا رد و بدل نہیں کیا جائے گا ایسی صورت میں بینک قطعی ذمہ دار نہ ہوگا۔

۱۳.۷ بینک بغیر نوٹس جاری کیے یا کوئی وجہ بتائے بغیر چیک بکس کے اجرا کو مسترد کرنے کا حق رکھتا ہے اگر یہ پایا جائے کہ اکاؤنٹ کو اطمینان بخش طریقہ سے آپریٹ نہیں کیا جا رہا ہے۔

۱۳.۸ اگر صارف کسی چیک کی ادائیگی کو روکنا چاہے تو وہ تحریری طور پر مکمل تفصیل یعنی چیک نمبر، تاریخ، رقم، ادائیگی کرنے والے کا نام بینک کو فراہم کرے گا۔

۱۳.۹ بینک تحریری طور پر ادائیگی روکنے کی ہدایت کے علاوہ کسی اور طریقہ پر روکنے کا پابند نہیں ہوگا جب تک کہ مکمل تفصیل نہ ملے اور صارف کو بینک کو اس صورت میں مطلوبہ دستاویزات دینی ہوں گی۔

۱۳.۱۰ بینک چیک بکس کی وصولی کے معاملے میں ذمہ دار نہیں ہوگا چاہے صارف خود یا اُس کا کوئی نمائندہ وصول کرے یا کسی اور ذریعے سے۔

۱۳.۱۱ بینک کو اختیار حاصل ہے وہ کسی بھی چیک کی ادائیگی کو روک سکتا ہے اگر وہ بینک کے شرائط اور طریقۂ کار کے مطابق نہ ہو۔

۱۴ ڈپازٹس

۱۴.۱ بینک صارف کی ذمہ داری پر اسے ادائیگی کیلئے چیکس ڈرافٹس و دیگر اسناد پاس کرتا ہے نان کلیئر آئٹمز کی ادائیگی نہیں ہوگی گویا کہ کریڈٹ کر دی گئی ہوں۔ بینک کو اختیار ہے کہ اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کر دے اگر رقوم وصول نہ ہوئی ہوں۔

۱۴.۲ صارف/ اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر بینک کو یہ تصدیق کرے گا کہ کسی بھی نقصانات، خسارہ یا مصارف جو کہ بینک ادا کرتا ہے اس کی تصدیق کسی بھی چیک، بل، نوٹ، ڈرافٹ یا کوئی بھی دیگر دستاویز جو کہ صارف/ اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر نے کلیکشن کیلئے ڈپازٹ کیا ہو اور ہر ایسی ضمانت جو کہ بینک نے دی ہو وہ صارف/ اکاؤنٹ ہولڈر/ ڈپازٹر کی درخواست پر کیا جائے گا جس کا ذمہ دار بینک نہیں ہوگا۔

۱۴.۳ صارف کی طرف سے جمع کردہ چیکس یا دیگر اسناد کو بینک واپس کر سکتا ہے جو کہ صارف کے خرچہ پر بینک کے پاس درج موجود صارف کے پتہ پر روانہ کی جائیں گی یا کسی دوسرے طے شدہ نظام کے تحت صارف کو بھیجی جائیں گی۔

۱۴.۴ بینک صارف کی سہولت کیلئے پے ان سلپ کیش و دیگر مالی اسناد ڈپازٹ کرنے کیلئے جاری کرے گا۔

۱۴.۵ بینک مکمل طور پر صارف کی ذمہ داری پر چیکس، ڈرافٹس یا دیگر مالی اسناد کے تحت صارف کو ادائیگی کیلئے قبول کر سکتا ہے غیر کلیئرڈ آئٹمز، گویا کہ کریڈٹ ہوگئی ہو، تو اس کی ادائیگی نہیں کی جائے گی بینک کو اختیار ہے کہ وہ اکاؤنٹ کو ڈیبٹ کرے اور صارف سے اس کی وصولی کرے۔

۱۴.۶ اگر پے ان سلپ میں درج رقوم بینک کے بعد کے کیش حساب سے مختلف ہو تو ایسی صورت میں بینک کا حساب حتمی ہوگا۔

۱۴.۷ ڈپازٹس جو کہ چیکس کی رقوم کلیئرنس کے بعد ویلیو ڈیٹ ہوگی وہ تمام چیکس جو کہ بینک کے پاس ڈپازٹ ہوں اسے بینک کو وصول شدہ تصور کیا جائے گا صارف کے وصولی ایجنٹ کے طور پر اور بینک صارف کے اکاؤنٹ میں ڈپازٹ کردہ رقم کے جمع ہونے یا نہ ہونے کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

۱۴.۸ بینک تیسرے فریق کو چیکس کے ذریعے رقم وصول کرنے سے انکار کر سکتا ہے صارف کو چاہیے کہ وہ اس کی تصدیق کیلئے بینک کے ساتھ ضروری انتظام کرے اور صارف چیکس پر موجود تمام اندراجات کے صحیح اور اصل ہونے کا ذمہ دار ہے۔

۱۴.۹ بینک اپنی صوابدید پر، صارف کو چیکس بذریعہ ڈراپ باکس بینک کی کسی بھی شاخ یا کسی بھی بااختیار جگہ پر، بینک کے اوقات میں یا بعد میں جمع/ ڈپازٹ کرنے کی سہولت فراہم کر سکتا ہے، اس ذریعہ سے جمع کرائے جانے والے چیکس کے ساتھ ساتھ بینک کی پے ان (Pay in) سلپ یا دوسری کوئی بینک کی طے شدہ رسید پُر کر کے جمع کروائے گا۔ بینک ذمہ دار نہیں ہوگا اگر اس سلسلے میں دی گئی ہدایات یا معلومات پر پوری طرح عمل نہیں کیا گیا، اگر ہدایات یا معلومات پر عمل کیا گیا ہے تو یہ سمجھا جائے کہ چیک آنے والے بزنس ڈے کو جمع کرایا گیا ہے، صارف کو اپنی ذمہ داری پر یہ معلومات رکھنی ہوں گی کہ ڈپازٹ کردہ چیک کی رقم متعلقہ اکاؤنٹ میں وصول ہوئی ہے، یا نہیں اور/ یا پے ان سلپ یا کسی دوسری بینک کی طرف سے تصدیق کردہ رسید پر بینک کا اسٹیمپ وغیرہ لگائے، بینک کوئی دوسری تصدیق اس صورت میں نہیں دے گا۔ بینک کسی بھی چیک کی گمشدگی یا کسی قسم کی متعلقہ اکاؤنٹ میں پیمنٹ کی تاخیر میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱۴.۱۰ اکاؤنٹ کھولنے اور اسے برقرار رکھنے کیلئے مطلوب کم سے کم ابتدائی ڈپازٹ/کم سے کم اوسط اکاؤنٹ بیلنس بینک کے جانب سے وقتاً فوقتاً متعین اور واضح کیا جا سکتا ہے۔ اسٹیٹ بینک کی ہدایت کے مطابق۔

۱۴.۱۱ بینک وقتاً فوقتاً اپنی صوابدید پر ڈپازٹ کیے گئے فنڈز کو کسی بھی ڈپازٹری میں رکھ یا رکھوا سکتا ہے۔

۱۲.۱۴ ماسوائے جب صارف اور بینک کے درمیان تضاد ہو، ہر وہ رقم جو کہ اکاؤنٹ میں کریڈٹ کیلئے وصول ہوگی کسی اور کرنسی میں، بینک اپنی صوابدید پراس اکاؤنٹ کی کرنسی میں منتقل کرسکتا ہے جس پر کریڈٹ قبل کی شرحِ مبادلہ مقرر کی جائے گی۔

۱۳.۱۴ اگر چہ کسی سند کی وصولی (جیسے کہ چیکس، ڈرافٹس وغیرہ) وصولی کیلئے ڈپازٹ جو اکاؤنٹ میں کریڈٹ ہوتا ہے اور بعدازاں کسی بھی وجہ سے ادائیگی نہیں ہوتی ہے یا کسی بھی وقت واپس کردیا جاتا ہے اس سلسلے میں صارف یہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اس چیک کی رقم مع اخراجات کے بینک کو واپس کرے گا۔ صارف بینک کو اختیار دیتا ہے کہ اس کے اکاؤنٹ میں وہ رقم اور اخراجات ڈیبٹ کردیے جائیں۔

۱۴.۱۴ صارف کسی صورت میں بینک کو ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا کسی بھی قسم کے نقصان کی صورت میں اور بینک کو وہ مطلوبہ معاوضہ دے گا جو کہ بینک نے کسی گارنٹی یا دیگر ضمانت وغیرہ کسی بھی چیک، بل، نوٹ، ڈرافٹ یا دیگر صارف کی طرف سے جمع کردہ مالی لکھت/ دستاویزات وصول کرنے پر برداشت کی ہیں اور ہر ضمانت جو کہ بینک اس سلسلے میں دے گا وہ صارف کی طرف سے دی گئی حلفیہ ضمانت ہر معاملے میں تسلیم کی جائے گی صارف اس بات کی تصدیق کرتا ہے اور ذمہ داری لیتا ہے کہ دی جانے والی تمام ضمانتیں صحیح، اصل اور قابلِ قبول ہیں۔

۱۵.۱۴ ادا شدہ چیکس بینک کی صوابدید پر پانچ (5) سال گزر جانے کے بعد ضائع کیے جاسکتے ہیں، بینک ان چیکس کی تصاویر الیکٹرونک ریکارڈ میڈیا یا دوسری کسی بھی جدید ڈیوائس میں ذخیرہ کرسکتا ہے۔

۱۵ پی ای آر، آئی آر آر (IRR،PER) اور دیگر شرائط (مقرّرات)

۱۵.۱ پی ای آر، آئی آر آر اور دیگر شرائط درج ذیل کے مطابق تشکیل، برقرار اور بروئے کار لائی جاسکتی ہیں:

(ا) بینک اپنی ذاتی صوابدید پر اور ایس بی پی قوانین کے مطابق، ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کی منظوری کے بعد صارفین کی سرمایہ کاری پر منافع کی سطح کو برقرار رکھنے کی غرض سے ایک پی ای آر فراہم کرسکتا ہے۔ پی ای آر خالص آمدنی کے پول سے کوئی رقم ہوگی۔

(ب) بینک کلی یا جزوی طور پر پی ای آر کی رقم صارفین کے منافع کو بہتر بنانے کی غرض سے اس عرصے کے دوران جب پول کے منافع جات مارکیٹ کی توقعات سے نیچے ہوں بروئے کار یا استعمال میں لاسکتا ہے۔

(ج) صرف موجودہ صارفین ہی پی ای آر میں حصّے کے اہل ہوں گے۔ اسی طرح ڈپازٹرز اتفاق کرتے ہیں کہ فرد/ ادارے کو کوئی حق حاصل نہیں ہوگا کہ ڈپازٹ کے وِدڈرال کے بعد وہ پی ای آر میں حصّے کا دعویٰ کرے (اگر ہو)۔

(د) پی ای آر پول میں حصہ ڈالنے والوں سے تبرّع کی بنیاد پر تشکیل دیا جائے گا۔

(ھ) پی ای آر کا تناسب متعلقہ عرصے کے آغاز سے قبل برانچز کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردیا جائے گا۔

۱۵.۲ بینک اپنی ذاتی صوابدید پر اور ایس بی پی قوانین کے مطابق، صارفین کی سرمایہ کاری میں مستقبل کے نقصانات میں کمی کی غرض سے ایک انویسٹمنٹ رِسک ریزرو (IRR) ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کی منظوری کے بعد فراہم کرسکتا ہے۔ آئی آر آر صارف کے منافع یعنی مضارب حصص کا قابلِ تقسیم خالص منافع (جس کی تعریف نیچے درج ہے) کی رقم ہوگی۔

۱۵.۳ آئی آر آر ایس بی پی کے اصولوں کی روشنی میں بینک کے ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کی منظوری کے بعد تشکیل دیا جائے گا۔

۱۵.۴ مختص مگر غیر ادا شدہ منافع جات جنھیں دوبارہ سرمایہ کاری کیلئے پیش نہیں کیا گیا وہ بینک کیلئے بطور واجب الادا قرضہ تصوّر کیا جائے گا۔

۱۵.۵ اس دستاویز میں نفع/ نقصان کے حساب کتاب اور تقسیم سے متعلق دفعات پاکستان کے مرّوجہ قوانین کے مطابق ہیں اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کیے گئے قوانین اور ضوابط جو کہ قابلِ اطلاق ہوں کے عین مطابقت میں ہیں اور جو شرعی اصولوں اور قوانین سے متضاد بھی نہیں اور نہ ہی بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کے منظور کردہ نفع اور نقصان ڈسٹری بیوشن پالیسی فریم ورک کے خلاف ہیں۔

۱۶ چارجز

۱۶.۱ بینک کے شیڈول کے مطابق چارجز عاید کیے جائیں گے غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ کے مطابق معاملات یا لین دین وغیرہ کے چارجز صرف غیر ملکی کرنسی میں وصول کیے جائیں گے۔

۱۶.۲ کھاتے دار کے اکاؤنٹ سے کوئی بھی اخراجات، فیس، کمیشن، انٹرسٹ، زکوٰۃ ٹیکس، اسٹامپ ڈیوٹی، ایکسائز ڈیوٹی وغیرہ ڈیبٹ کرنے کیلئے کھاتے دار سے پیشگی اجازت کی ضرورت نہیں ہوگی۔

۱۶.۳ زکوٰۃ جہاں بھی قابل اطلاق ہوگی کٹوتی صارف کے اکاؤنٹ استثنیٰ کی حد سے زائد رقم پر کی جائے گی جو کہ متعلقہ زکوٰۃ سال کے لیے ڈکلیئر کیا گیا ہے زکوٰۃ سے استثنیٰ کی صورت میں صارف مقرر کردہ/ طے شدہ فارمیٹ کے ذریعے زکوٰۃ سے مستثنیٰ ہونے کا اقرار نامہ بینک کی ویلیویشن کی تاریخ سے ایک ماہ قبل یا وقتاً فوقتاً دیے گئے رُولز کے مطابق بینک میں جمع کروانا ہوگا۔

۱۶.۴ کارڈ کیلئے بینک کارڈ کے حامل سے اجرا کی فیس، تجدیدی فیس، گم شدہ کارڈ کی فیس، کارڈ، دوبارہ جاری کرنے کی فیس اور دیگر لاگو اخراجات/ چارجز وغیرہ بینک کے شیڈول کے مطابق جو کہ وقتاً فوقتاً لاگو ہوں وصول کرسکتا ہے۔

۱۶.۵ بینک کسی قسم کی اجازت لیے بغیر صارف کے کسی بھی بینک کے ساتھ برقرار اکاؤنٹ سے کوئی بھی یا تمام وہ رقم وصول کرسکتا ہے جو کہ بینک کو صارف کی ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے یا ہدایات کو انجام دینے کی وجہ سے برداشت کرنی پڑی ہیں۔

۱۶.۶ بینک کوئی بھی وجہ بتائے بغیر اکاؤنٹ بند کرسکتا ہے اگر وہ اکاؤنٹ غیر تسلی بخش ہے۔

۱۶.۷ فارن کرنسی اکاؤنٹ کے حوالے سے صارف کو چاہیے کہ وہ بینک کا مقرر کردہ کم از کم فارن کرنسی بیلنس بینک میں جمع کرے یہی شرط روپے (Rupee) اکاؤنٹ ہولڈرز پر بھی لاگو ہوتی ہے کہ وہ بینک کا مقرر کردہ بیلنس اپنے اکاؤنٹ میں رکھیں۔

۱۶.۸ کارڈ ہولڈرز کی کارڈ ٹرانزیکشن (ز) سے منسلک چارجز کی نان پیمنٹ کے حوالے سے بینک کے دوسرے حقوق اور اختیارات کو برقرار رکھے ہوئے، اگر کسی متعلقہ اکاؤنٹ کا بیلنس ناکافی ہے جس کی وجہ سے بینک اپنے مطلوبہ چارجز کی کٹوتی نہیں کرسکتا تو بینک اپنی صوابدید پر کارڈ ہولڈرز کے کارڈ سے منسلک کسی یا تمام سروسز تب تک معطل رکھے گا جب تک بینک کے تمام مطلوبہ چارجز کی ادائیگی نہیں ہوجاتی اور کارڈ ہولڈر سروس کی بحالی کیلئے تحریری درخواست فراہم نہیں کرتا۔

۱۷ نفع اور نقصان میں شراکت (سیونگز، آئی ایس سی/ کال، فارن کرنسی، کرنٹ، مارجن اکاؤنٹس)

۱۷.۱ نفع اور نقصان میں شراکت اکاؤنٹ کی صورت میں، اکاؤنٹ میں موجود رقم اور اس پر نفع پر ان شرائط وضوابط کا اطلاق ہوگا۔

۱۷.۲ بینک کاروبار کے مجموعی آمدن کے پہلے سے طے شدہ فیصد کی بنیاد پر نفع میں شریک کرے گا۔ (حصّہ مضارب) کاروبار کی مجموعی آمدن سے مراد وہ رقم ہے جو آمدن اخذ کرنے کے عمل میں براہِ راست ہونے والی لاگت اور اخراجات کو کاروبار کی مجموعی آمدن سے منہا کرنے کے بعد حاصل ہونے والی رقم ہے۔ مضارب کا حصّہ وقتاً فوقتاً تبدیل ہوسکتا ہے اور بینک سے درخواست پر حاصل کیا جاتا ہے اور بینک کی ویب سائٹ www.summit bank.com.pk/islamicbanking پر بھی دستیاب ہے۔

۱۷.۳ کم ازکم اِس مدت شروع ہونے سے تین کاروباری دنوں میں تمام اکاؤنٹس/ISC کے قابلِ اطلاق ویٹیجز کا ہر ماہ اعلان کیا جائے گا اور بینک سے درخواست کرنے پر دستیاب ہوگا اور بینک کی ویب سائٹ www.summitbank.com.pk/islamicbanking پر بھی دستیاب ہوگا۔

۱۷.۴ سیونگز اکاؤنٹس کی صورت میں، بصورتِ دیگر بینک نشاندہی کرتا ہے، منافع ماہانہ بنیاد پر لاگو ہوگا۔ نفع ونقصان کے حساب کیلئے بینک ہر ماہ کے اختتام پر تمام اکاؤنٹس کو حتمی شکل دیتا ہے۔

۱۷.۵ منافع کے حساب کے طریقۂ کار ڈپازٹ پروڈکٹ اسپیسفکیشن کے مطابق ڈیلی پروڈکٹ کی بنیاد (قابلِ اطلاق متعلقہ ویٹیجز کے ساتھ ایسے اکاؤنٹس میں برقرار رکھا گیا یومیہ اوسط بیلنس) پر یا ریذیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر/شریعہ سپروائزری بورڈ سے منظور کردہ کوئی دیگر طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔ متعلقہ ڈپازٹ پروڈکٹس کے ساتھ وابستہ ایسا طریقہ پروڈکٹ بروشرز میں درج کیا گیا ہے اور بینک کی ویب سائٹ www.summitbank.com.pk/islamicbanking پر بھی دستیاب ہے۔

۱۷.۶ کاروبار کے سلسلے میں سرمائے (اثاثہ) یا محصولات میں نقصان کی صورت میں سرمایہ کاری کے پول کے تمام سرمایہ کار، جو کاروبار میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں اپنے اپنے تناسب اور ان کی سرمایہ کاری کے حصّے کے مطابق شریک ہوں گے۔ تاہم اگر نقصان کاروبار میں ہوا ہے اور اس کا سبب بینک کی صریح غفلت یا بلا ارادہ کوتاہی ہے تو صارفین ایسے نقصان میں شریک ہونے کیلئے ذمہ دار نہیں ٹھہرائے جائیں گے۔

۱۷.۷ صارف کی جانب سے فکسڈ ٹرم ڈپازٹ اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (I S C) سیونگز اکاؤنٹ میں کسی رقم کی فک الرہن (یعنی چھڑائی، موچن) سے مراد کاروبار میں اس کے متعلقہ حصّے کی منتقلی مع اس کے تمام خدشات وخطرات اور انعامات ومکافات ہوگا کیونکہ ایسے فک الرہن یا موچن سرمائے کی اصل لاگت (پونجی) کی بنیاد پر ہوگی جس پر منافع کی دفعات کے سلسلے میں شق 18.3 اور نقصان میں شق 18.6 کا اطلاق ہوتا ہے۔

۱۷.۸ نفع اور نقصان کی شراکت والی اسکیم کے تحت کسی بھی منافع کے حساب کتاب کے طریقے پر اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے جاری کردہ مروّجہ ضوابط وقواعد/ احکامات کا نظم ونسق کارفرما ہوتا ہے۔

۱۷.۹ بینک کی جانب سے نفع/ نقصان کیلئے مختص کوئی بھی رقم اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد وضوابط کے مطابق ہو حتمی ہوگی اور تمام صارفین کیلئے اِس کی پابندی لازمی ہوگی۔ کوئی صارف اس بات کا اہل اور مستحق نہ ہوگا کہ وہ ایسے نفع نقصان کے تعیّن کی بنیاد پر کوئی سوال اٹھائے۔

۱۷.۱۰ صارف کی جانب علی الرغم اگر خاص طور پر کوئی مشورہ وصول نہ ہوا تو پختگی پر فکسڈ ٹرم ڈپازٹ اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (ISC) کی تجدید یا دوبارہ سرمایہ کاری بینک کی ذاتی صوابدید پر اس وقت لاگو مدّت کیلئے کر لی جائے گی۔

۱۷.۱۱ فکسڈ ٹرم ڈپازٹ اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (ISC) کی پختگی (میچورٹی) یا کسی پروفٹ بیئرنگ اکاؤنٹ کی صورت میں آخری مہینے کا منافع، گزشتہ مہینے میں لاگو شرح پر واجب الادا ہوگا۔

۱۷.۱۲ فکسڈ ٹرم ڈپازٹ اسلامک سیونگ سرٹیفکیٹ (ISC) کی غیر پختہ بھُنائی کی صورت میں منافع مکمل کی گئی مدّت کیلئے ایسی مدّت کیلئے قابلِ اطلاق شرح سے واجب الادا ہوگا۔ منافع کی سلسلے میں ادا کی گئی کوئی بھی اضافی رقم بھُنائی کے وقت ایڈجسٹ کر لی جائے گی۔

۱۷.۱۳ کرنٹ اکاؤنٹ، کال ڈپازٹ اکاؤنٹ (پاک روپے/ فارن کرنسی) پر کوئی منافع نہیں دیا جائے گا کیونکہ یہ قرض کی بنیاد پر ہوتے ہیں۔ تاہم اصل رقم/ جمع شدہ رقوم جو صارف کی جانب سے جمع کروائے گئے ہیں وہ انہیں صارف کی جانب سے کسی بھی وقت مطالبے پر ان کو واپس کر دیے جائیں گے۔

۱۸ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ

۱۸.۱ بینک حسبِ ضرورت صارف کو اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ جاری کرے گا متعلقہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں کوئی بھی غلطی یا ترمیم وغیرہ کی صورت میں صارف بینک کو ۴۵ (پینتالیس) روز کے اندر اندر مطلع کرے گا۔

۱۸.۲ اگر صارف کی اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں کسی قسم کی غلطی وغیرہ سے کسی قسم کا اعتراض ہو تو وہ فوراً بینک کو اطلاع کرے گا ورنہ بینک یہ سمجھے گا کہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ سے صارف اتفاق کرتا ہے۔

۱۸.۳ کسی بھی انٹری کے غلط ہونے کی صورت میں بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں ہونے والی غلطی کو ٹھیک کر دے اور صارف کو اس بات کا نوٹس دے اور اس صورت میں ہر وہ رقم، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، پرافٹ یا ریٹرن وغیرہ جو کہ اس صورت میں کریڈٹ/ جمع کی گئی ہے اپنے متعلقہ چارجز وغیرہ کے ساتھ واپس وصول کرسکتا ہے، بینک اس صورت میں ہونے والے کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمّے دار نہیں ہوگا۔

۱۸.۴ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کی نقل/ ڈپلیکیٹ کاپی جاری کرنے کی صورت میں بینک کو مطلوبہ چارجز دینے ہوں گے۔

۱۸.۵ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قوانین اور ہدایات کے مطابق باقاعدہ وقفوں سے صارف کو اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹس بھیجے گا اس اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹس کے ذریعے بینک صارف سے تاریخ اور اکاؤنٹ میں برقرار بیلنس کی تصدیق کرسکتا ہے۔ صارف اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں بینک کی دی گئی تمام ہدایات کی تعمیل کرے گا بشمول صارف کی ذمہ داری کہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں کسی قسم کی غلطی تضادات وغیرہ کی اطلاع بینک کو اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ کے جاری ہونے کے پینتالیس (۴۵) دن کے اندر کرنی ہوگی ورنہ جاری کردہ اسٹیٹمنٹ کو تمام مقاصد کے لیے صحیح اور حتمی مانا جائے گا۔ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ سال میں دو مرتبہ بغیر کسی چارجز کے صارف کو بھیجی جائے گی بینک ڈپلیکیٹ اور/ یا اضافی اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ جاری کرنے کے لیے بینک شیڈول آف چارجز کے مطابق لاگو کردہ چارجز وصول کرسکتا ہے۔

۱۸.۶ اگر اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ دیے گئے پتے پر موصول/ فراہم نہیں ہوئی تو اس صورت میں بینک اس کو ''لاپتہ'' قرار دے گا، اس صورت میں اسٹیٹ بینک کی ہدایات اور دیگر قوانین کے مطابق فیصلہ کرے گا۔

۱۸.۷ اگر مناسب وقت میں صارف کو جاری کردہ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ موصول نہیں ہوتی تو اس کو چاہیے کہ وہ بینک کو فوراً تحریری اطلاع کرے۔

۱۸.۸ اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں وہ تمام ٹرانزیکشن (ز) لین دین جو کہ صارف نے اے ٹی ایم (ATM) اور/ پی او ایس (POS) ٹرمینل پر کیے ہیں ان کی تفصیل/ ڈیٹیل جاری کرے گا اور وقتاً فوقتاً صارف کو بھیجتا رہے گا۔

۱۸.۹ اگر صارف بینک سے درخواست کرتا ہے کہ اسے اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ بذریعہ الیکٹرونک میل (E-Mail) بھیجی جائے (اگر یہ سروس بینک اپنے صارفین کو فراہم کرتا ہے) اس صورت میں مکمل ذمہ داری کسٹمر کی ہوگی اور بینک اس سلسلے میں ہونے والے کسی بھی نقصان کی ذمہ داری نہیں لیتا اور نہ ہی اس کا ازالہ کرے گا۔ بینک یہ سہولت فراہم کرنے سے قبل موجودہ شرائط کے ساتھ ساتھ اضافی شرائط وضوابط لاگو کرسکتا ہے۔ (بشمول صارف کی اس سلسلے میں تحریری اجازت کے)۔

۱۹ ہدایات پر انحصار

۱۹.۱ صارف، بینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ صارف کی جانب سے ہر دی گئی/ دی جانے والی اور/ یا جاری کردہ ہدایات کو صحیح اور بااختیار سمجھے اور اس پر بغیر کسی ذمہ داری انحصار اور عمل کرے۔

۲۰ شناخت کی تصدیق

۲۰.۱ پن (PIN) یا پاس ورڈ (password) کو استعمال یا فراہم کرنے پر صارف کی شناخت کی تصدیق ہوتی ہے، بینک، اپنی صوابدید پر، مزید معلومات لینے کا مجاز ہوتا ہے۔ صارف، بینک کو یہ بھی اختیار دیتا ہے کہ وہ ایسی فون کالز کا ریکارڈ جیسا اور جب چاہے مرتب کرے جو بینک اگر مناسب سمجھے تو اس بات چیت کو ثبوت کے طور پر ریکارڈ میں رکھ سکتا ہے۔ بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ اپنی صوابدید پر ہدایات کی تصدیق کیلئے ہر ذریعہ کا استعمال کرے اور بینک، صارف کی طرف سے دی جانے والی/ جاری کردہ تمام یا کسی بھی ہدیات کو رد کرسکتا ہے یا عمل کرنے سے انکار کرسکتا ہے، اگر صارف بینک کو کسی بھی ہدایات کے سلسلے میں ضروری معلومات فراہم کرنے سے انکار کرے یا ناکام ہوجائے یا پھر بینک کو، بذریعہ نمائندہ (ے)، کسٹمر کے جعلی ہونے کا یا صارف کی کسی بھی ہدایت پر کسی قسم کا شک وشبہ ہوجائے۔

۲۰.۲ بینک اپنی صوابدید پر، صارف کی زبانی ہدایات پر عمل کرنے کا انتخاب کرسکتا ہے لیکن وہ اس کو ماننے یا عمل کرنے کا پابند نہیں ہوگا۔

۲۰.۳ بینک ان افراد کو فوٹو اکاؤنٹ کی سہولت میسر/فراہم کرے گا جو کہ بینک کے اس سلسلے میں دیے گئے معیار، یعنی اکاؤنٹ کو ترتیب دینا برقرار رکھنا آپریٹ کرنا وغیرہ پورا اتریں گے بشمول لیکن ان تک محدود نہیں جیسے کہ نابینا/ ناخواندہ وغیراور/ یا وہ افراد جن کی فوٹو/تصویر شناخت کیلئے اور بینک کی کے وائی سی (KYC) کی دی گئی ہدایات کو مطمئن کرنے کے لیے۔ ان اشخاص کو اکاؤنٹ استعمال کرنے یا آپریٹ کرنے کیلئے بینک کو معاوضہ/ ہرجانہ دینا ہوگا۔ بینک ان اشخاص/فوٹو اکاؤنٹ ہولڈرز کو وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات اور دیگر قوانین کے مطابق کارڈ جاری کرے گا/کرتا رہے گا وہ اشخاص جن کا فوٹو اکاؤنٹ ہے یا ہوگا انھیں بینک میں خود موجود ہونا پڑے گا، بشمول کسی بھی تصدیق، دستاویز، رقم کی منتقلی وغیرہ پر بینک آفیسر کی موجودگی میں دستخط کرنے ہوں گے۔

۲۱ بینک کا اشتمال اور وصولی کا حق

۲۱.۱ ان شرائط میں تمام قواعد کے باوجود بینک کو یہ اختیار ہے کہ وہ اپنی صوابدید سے صارف کو بغیر کسی نوٹس کے ان تمام اکاؤنٹس کو مشترک کردے یا ضم کردے جو کہ بینک کی کسی بھی برانچ میں ہوں۔ اس کے علاوہ بینک کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ وہ بینک کی کسی بھی برانچ میں موجود صارف کے اکاؤنٹ سے اپنا معاوضہ وصول کرنے کے لیے یا سیٹ آف کرنے کے لیے ایڈجسٹ کردے چاہے وہ کسی بھی بینک کی برانچ اور/ یا کسی بھی کرنسی میں ہو اگر اس دوران کسی قسم کی کمی وغیرہ اکاؤنٹ میں واقع ہو تو صارف بینک کے مطالبہ پر فوری طور پر اس کی ادائیگی کرے گا۔

۲۲ بینک کا حقِ لین

۲۲.۱ اگر بینک صارف کی درخواست پر کوئی بھی مالی ذمہ داری لیتا ہے اس صورت میں بینک کے پاس موجود صارف کے تمام فنڈز، رقوم، سیکورٹیز، اور دیگر ملکیت پر بھی بینک کو اختیار حاصل ہے/ ہوگا صارف کی جانب سے کسی بھی ڈیفالٹ کی صورت میں بینک صارف کو بغیر کسی نوٹس کے اس کی کسی یا تمام ملکیت کو نمٹا/ نیلام کرسکتا ہے تاکہ صارف کے واجبات کا ازالہ/تصفیہ کرسکے۔

۲۳ بینک کے نوٹس

۲۳.۱ بینک کے تمام مراسلات، خط وکتابت، نوٹسز یا مطالبات وغیرہ، جو کہ بینک کے پاس موجود ریکارڈ میں آخری فراہم کردہ پتے پر بینک بذریعہ نمائندہ صارف سے وصول کرواتا ہے یا پھر ٹیلکس، فیکس، رجسٹرڈ اے ڈی اور یا کوریئر وغیرہ کے ذریعہ صارف کے فراہم کردہ پتے پر ارسال کرتا ہے یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ صارف کے دیے گئے پتے پر بھیجا گیا مراسلہ صارف کو وصول ہوگیا ہے (نمائندہ کے جانے سے اسی دن یا بذریعہ کوریئر/ رجسٹرڈ یا ڈسپیچ ہونے کے تین دن کے بعد اگر صارف کو کسی قسم کی خط وکتابت، مطالبات وغیرہ بذریعہ ٹیلکس یا فیکس فراہم کی جاتی ہے تو یہ سمجھا جائے گا کہ صارف کو وہ بھیجے جانے والے دن ہی وصول ہوگئی ہے اس کے علاوہ بینک یہ تمام مراسلات صارف کو مطلع کرنے کیلئے اردو یا انگریزی زبان کے اخبارات میں شائع کرسکتا ہے۔

۲۴ انڈیمنٹی اور ذمہ داری

۲۴.۱ بینک اپنے صارفین کے غلطی سے پاک اکاؤنٹ کے آپریشنز اور خدمات کی فراہمی کیلئے بہترین کاوشات اور کوششوں کو بروئے کار لائے گا۔ اس کے باوجود صارف بذریعہ ہٰذا توثیق کرتا ہے کہ بینک کسی طور پر مسئول نہیں ٹھہرایا جائے گا اور مامون ومحفوظ قرار دیتا ہے اور اتفاق کرتا ہے کہ بینک (بےضرر ہے) اور اس کے متعلقہ افسران، ڈائریکٹرز، ملازمین اور نمائندگان، ایجنٹس اور ٹھیکیداران کسی ایک اور تمام نقصانات، خرابیوں، مالی ذمہ داریوں (مسئولیت)، ادائیگیوں اور مالی فرائض اور تمام اخراجات (بشمول بلاحد معقول قانونی لاگتوں) سے بےضرر ہیں جن کا سامنا رہا، لاحق ہوئے، برقرار رہے یا جن کا ادا کیا جانا مطلوب ہو، بلاواسطہ یا من جملہ کے سبب ہوئے بینک پر عائد کیا جانا درکار ہو:

(۱) منافع کے نقصان، کاروبار، آمدنی، ساکھ یا متوقع بچت اور/ یا

(۲) بالواسطہ یا کسی نتیجے میں گھاٹا یا نقصان

(۳) بینک، کسٹمر کی دی گئی کسی بھی زبانی یا تحریری ہدایت پر عمل کرتے ہوئے پیمنٹ روک دے، میل روک دے، کسٹمر کی ایڈوانس/قبل دی جانے والی کسی بھی ہدایت یا کارڈ کا استعمال معطل یا بند کردے۔

(۴) کسٹمر یا کسی بھی تیسری پارٹی کی رقم، پیمنٹ منتقلی، ڈیلیوری/ فراہمی یا بینک کی طرف سے کسی بھی خدمت/ پراڈکٹ کے یا اس کے حوالے سے کوئی بھی دعوی یا کلیم۔

(۵) تھرڈ پارٹی سروس فراہم کرنے والے/ والوں کی وجہ سے ہونے والی ہدایت میں کسی بھی قسم کی غلطی، غلط بیانی، تاخیر وغیرہ۔

(٦) کسٹمر کی IBFT کے ذریعہ کی جانے والی رقم کی منتقلی میں کسی بھی قسم کی غلطی، غفلت یا تاخیر وغیرہ جو کہ کسٹمر کی طرف سے فراہم کی جانے والی، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، معلومات، ہدایات یا غلطی وغیرہ کی وجہ سے یا موصول کرنے والے بینک کی طرف سے غفلت، غلطی یا تاخیر وغیرہ کی وجہ سے ہو۔

(۷) بینک کا ہر ایکشن/حرکت جو کہ درج ذیل پر مشتمل ہو:

(ا) ہدایات جو نقلی، جعلی یا غلط ہوں؛

(ب) ہدایت جو کہ کسٹمر کی طرف سے موصول ہوئی تھی مگر معلوم/ پتہ چلنے پر جعلی، فراڈ یا غلط نکلی؛

(۸) کسی بھی قسم کے ٹیکس یا دیگر لاگو کردہ واجبات وغیرہ جو کہ کسٹمر کی دی گئی ہدایات یا بینک کی خدمات فراہم یا عمل کرنے پر دینی پڑتی ہیں

(۹) بینک کی یا بینک کے ملازمین یا کسی نمائندے، ذیلی ایجنٹ، حصہ لینے والے بینک یا ان کے ملازمین وغیرہ کی کسی بھی غلطی، لاپرواہی، ڈیفالٹ، بھول یا ایکٹ وغیرہ جو کہ ان شرائط وضوابط کے تحت کسی بھی ہدایت پر ترمیم یا تبدیلی کے مجاز ہیں۔

(۱۰) کسی غلطی، لاپرواہی، ڈیفالٹ، ایکٹ یا بھول وغیرہ کی وجہ سے بینک کی طرف سے یا کسی نمائندے، ذیلی ایجنٹ، حصہ لینے والے یا بینک یا ان کے ملازمین کی وجہ سے۔

(۱۱) کسٹمر کا کسی بھی قسم کا بلواسطہ یا بلاواسطہ یا کسی بھی نفع/ منافع میں کمی کے نقصان کی صورت میں جو کہ، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، رابطہ سینٹر، تکنیکی/ الیکٹرونک منتقلی کی سہولت، خدمات یا کسی بھی رابطہ/ ٹرانسمیشن وغیرہ کی وجہ سے کسٹمر کو ہو۔

Summit Bank
اسلامی بینکاری Islamic Banking

(۱۲) بے اختیاری اور دھوکہ دہی کی وجہ سے اکاؤنٹ یا خدمات تک رسائی حاصل کرنے یا اُن شرائط وضوابط سے منسلک یا بینک کی سروس فراہم کرنے میں ناکامی کی صورت میں ہونے والے کسی بھی نقصان یا خسارہ۔

(۱۳) پن کوڈ یا چیک بک کے گم شدہ، چوری، ظاہر یا نقصان وغیرہ پر۔

(۱۴) شرح تبادلہ یا اُتار چڑھاؤ یا کسی بھی وجہ سے اکاؤنٹ میں موجود ویلیو فنڈز سے ٹیکس کی کٹوتی، درآمد یا قیمت کے قدر میں کمی۔

(۱۵) بینک کی ذمہ داری، ہدایت پر عمل نہ کرنے یا غلطی، غفلت، تاخیر وغیرہ کی وجہ سے اس رقم تک محدود رہے گی جو کہ اس وقت اس کی ویلیو ہوگی یا صرف تاخیر جو کہ بینک کی طرف سے ہوگی۔

(۱۶) کسٹمر کو کسی بھی قسم کا ہونے والا بلواسطہ یا بلاواسطہ نقصان یا نفع کا نقصان وغیرہ جو کہ کسی بھی وجہ سے ہو جیسا کہ بشمول بذریعہ ATM الیکٹرونک ٹرانسمیشن کی سہولت، رابطہ یا کسی بھی سروس کی وجہ سے ہو یا منسلک ہو۔

(۱۷) کسٹمر کا کسی بھی سروس کو استعمال کرنا یا کام لینا۔

(۱۸) اسٹیٹ بینک آف پاکستان (SBP) یا کسی دوسرے ادارے کی جانب سے پابندیوں کی وجہ سے فنڈز (اثاثہ جات) کی عدم دستیابی، بشمول انکار یا نااہلیت کہ فارن ایکسچینج وِدڈرال، تبدیلی یا منتقلی یا لازمی منتقلی یا عائد کردہ پابندی یا بصورتِ دیگر اکاؤنٹ میں کسی اور طرح سے اثر اندازی کی درخواست (وں) کو لازمی پورا کرے۔ کسی بھی حالت میں، بینک کا صدر دفتر، دیگر برانچز، ضمنی یا منسلکہ ادارہ جات پر کسی طرح بھی لازمی نہیں ہوگا کہ وہ پاکستان میں بینک کی کسی بھی برانچ میں موجود صارف کے ایسے اکاؤنٹ میں پڑی رقم ادا کرے۔

۲۴.۲ اگر بینک کو کسی تیسری پارٹی کی طرف سے کسی بھی قسم کا نوٹس دیا جاتا ہے یا قانونی کارروائی کی جاتی ہے، یا کسی معاملے میں پارٹی بنایا/شامل کیا جاتا ہے جو کہ صارفین، اکاؤنٹ (س)، خدمات اور/یا ٹرانزیکشن/لین دین سے منسلک ہو (علاوہ صورت جس میں صارف مدمقابل ہو)، صارف اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی صورت میں کسی قسم، لیکن ان تک محدود نہیں، پیمنٹ، لیگل، فیس وغیرہ یا ازالہ نہیں کرے گا اور بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی نقصان کا سامنا کرنے کی صورت میں متعلقہ اکاؤنٹ سے وہ رقم ڈیبٹ/کاٹ لے۔

۲۵ ترامیم

۲۵.۱ بینک وقتاً فوقتاً ان شرائط میں ترامیم، تبدیلی یا اضافہ کرسکتا ہے صارف کو تمام تبدیلیوں کی اطلاع شائع ہونے سے تیس (۳۰) روز قبل دے دی جائے گی۔ صارف کو تمام تبدیلیوں کی اطلاع بذریعہ میل یا اخبار میں نوٹس کے ذریعے یا بینک کے اندر نوٹس بورڈ پر چسپاں کیا جائے گا تمام تبدیلیوں کو تسلیم شدہ سمجھا جائے گا جب تک صارف کی جانب سے ایک ماہ کے اندر اس سلسلے میں تحریری اعتراض وصول نہیں ہوتا اگر صارف اور بینک یہ مسئلہ حل نہیں کر پاتے تو صارف اور بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اس تعلق کو ختم کردیں۔

۲۵.۲ بینک اپنے شیڈول کے مطابق سروسز سے متعلق چارجز میں بھی وقتاً فوقتاً تبدیلی کرسکتا ہے اور اس کا اطلاق بھی بینک کی جانب سے دی گئی تاریخ سے ہوگا جو کہ صارف کو میل یا اخبار وغیرہ میں اشتہار یا بینک کے اندر نوٹس بورڈ پر 7 یوم کے اندر چسپاں کر کے اطلاع کرے گا یا پھر اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے وقتاً فوقتاً دیے گئے طور طریقے سے مشتہر کرے گا۔

۲۵.۳ مذکورہ بالا کے تحت بینک کو حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی وقت اور بغیر کسی نوٹس کے:

۱) سروسز/خدمات کی فیس میں تبدیلی بینک کے شیڈول آف چارجز کے مطابق کردے۔

۲) سروسز سے فراہم کردہ معاملات/ٹرانزیکشن کی طرز میں تبدیلی، اضافہ، کمی وغیرہ کردے۔

۳) سروسز کو تواتر میں رکھے، حددود سے دستبردار ہو۔ بینک کی سروسز کے ذریعہ سے کسی بھی وقت سہولیات اور سروسز کو آپریٹ کرے۔

۴) سروسز کو استعمال کرنے کیلئے اور کارڈ یا پن کی گمشدگی یا چوری وغیرہ ہونے پر چارجز اور فیس نافذ کرے۔

۲۵.۴ اگر صارف کو ترمیم منظور نہیں ہے یا اعتراض ہے تو صارف، اپنی صوابدید پر، اس ترمیم کے شائع/معلوم ہونے پر ۳۰ (تیس) دن کے اندر بینک سے اپنا تعلق ختم کرسکتا ہے۔

۲۶ کارڈ یا پن (PIN) کا انکشاف، نقصان، خسارہ یا چوری

۲۶.۱ کارڈ یا PIN کا خسارہ یا چوری کی صورت میں صارف اس واقعہ کے بارے میں بینک کو فوری طور پر مطلع کرے گا اور اس اکاؤنٹ میں ادائیگی صارف کی جانب سے تحریری اطلاع ملنے کے بعد روک دی جائے گی ایسی تحریری اطلاع جو صارف بینک کو فراہم کرے گا اس کی تمام ذمّہ داری صارف پر ہوگی اور بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ مزید تصدیق کیلئے صارف سے تحریری ہدایت طلب کرے۔

۲۷ پیمنٹ روک دینے کی ہدایت

۲۷.۱ بینک صرف صارف کی طرف سے دی گئی دستخط شدہ تحریری ہدایت وصول ہونے پر ہی پیمنٹ روکنے کی ہدایت پر عمل کرے گا۔ اگر پیمنٹ روکنے کی ہدایت بینک کو رقم کی منتقلی وغیرہ کے بعد موصول ہوتی ہے تو بینک صارف کو اس بات سے آگاہ کرے گا اور بینک اس سلسلے میں کسی بھی مزید ذمّہ داری کا جواب دہ نہیں ہوگا۔ پیمنٹ روکنے کی ہدایت وصول ہونے کے دن سے لے کر ٦ (چھ) ماہ تک مؤثر رہے گی اگر وہ انسٹرومنٹ استعمال یا کیش نہیں کروایا گیا ہے اور اوپر بیان کردہ ہدایت اور معلومات کی وصولی کے وقت کا تعین اور تصدیق صرف بینک کرے گا اور یہ فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔

۲۷.۲ بینک کسی بھی صورت میں بغیر تاریخ والے چیک کو روک دینے کی ہدایت کو منظور نہیں کرے گا اور بغیر تاریخ والے چیک کی گمشدگی وغیرہ کی صورت میں صارف کو اپنا متعلقہ اکاؤنٹ بند کر کے دوسرا اکاؤنٹ کھولنا/کھلوانا پڑے گا۔

۲۸ صارف کی ذمّہ داریاں، نمائندگی اور عہد

۲۸.۱ صارف عہد کرتا ہے اور ذمّہ داری لیتا ہے کہ:

(ا) بینک، جو کہ صارف کی ہدایت کے مطابق عملدرآمد کرتا ہے، پر فرض/واجب نہیں ہے کہ ہدایت دینے والے شخص (صارف) کی مکمل شناخت یا معلومات لے بلکہ بینک اپنے صوابدید پر کسی بھی وقت کسی بھی ہدایت پر عمل، رد کرنے یا نہ کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(ب) صارف ہر دی گئی یا دی جانے والی کسی یا تمام جاری کردہ ہدایات کا پابند اور ذمّہ دار ہوگا جو کہ بینک نے منظور کی ہے/ہیں۔

(پ) صارف ہر صورت میں اکاؤنٹ نمبر، پن کوڈ، چیک بک اور بینک کی طرف سے اس سلسلے میں دی جانے والی اطلاع/معلومات وغیرہ کو مکمل طور پر راز میں رکھے گا اور کسی دوسرے شخص یا کسی کو بھی ظاہر نہیں کرے گا۔

(ت) صارف کو ہر وقت اپنے اکاؤنٹ میں معقول رقم/فنڈز رکھنا ہوں گے تا کہ بینک کو صارف کی جانب سے دی گئی رقم کی منتقلی اور دیگر ہدایت پر عمل کرتے ہوئے انجام دے سکے۔ بینک پر کسی صورت یہ واجب یا فرض نہیں ہے کہ وہ فنڈز/رقم کے ناکافی ہونے کی صورت میں کسی بھی ہدایت پر عمل کرے یا انجام دے یا پھر اس سلسلے میں صارف کو مناسب اوورڈرافٹ حاصل ہو۔

(ٹ) بینک کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً اپنے شیڈول آف چارجز کے مطابق/تحت خدمات پر چارجز وغیرہ لاگو کرے۔

(ث) صارف اس بات پر اتفاق کرتا ہے کہ بینک وقتاً فوقتاً اپنے صارف کی شناخت کے حوالے سے اور/ یا ٹرانزیکشن کو مزید تحفظ فراہم کرنے اور مجاز بنانے کیلئے ضروری اقدامات جیسے کے (بشمول لیکن ان تک محدود نہیں) سکیورٹی کے طریقہ کار، شناختی معلومات وغیرہ تبدیل یا ترمیم کرسکتا ہے۔

(ج) صارف کی ہدایت بینک کو وصول ہونے پر صارف پر پوری طرح لاگو اور پابند/ واجب ہو جائے گی۔

(چ) صارف اپنی ہر ہدایت کے مکمل اور صحیح ہونے کا اکیلا ذمّہ دار ہوگا، بینک کسی بھی غلطی، ناکامی، نامکمل ہدایت وغیرہ کی صورت میں جو کہ صارف کی جانب سے دی گئی ہیں اور ان سے ہونے والے کسی بھی نقصان یا ردِ عمل کا ذمّہ دار نہیں ہوگا۔

(ح) بینک بغیر کسی نوٹس یا وجہ کے کسی بھی ہدایت کو رد یا منتقل کرنے کا حق رکھتا ہے۔

(خ) بینک یہ حق محفوظ رکھتا ہے کہ وہ کسی بھی ہدایت کو قبول کرے یا نہ کرے باوجود اس کے کہ دی گئی ہدایات کا کسی بھی پہلے سے دیے گئے آڈر سے اختلاف/ تنازعہ ہو۔

(د) صارف مانتا، اقرار اور اتفاق کرتا ہے کہ:

(۱) بینک کی پہلی درخواست پر کارڈ فوراً واپس کرے گا۔

(۲) اگر کسی کارڈ کے استعمال یا غلط استعمال، گمشدگی وغیرہ والے کسی بھی تنازعہ، نقصان یا دعویٰ وغیرہ کی صورت میں بینک کسی بھی پارٹی بشمول ٹرانزیکشن (ز) میں شامل پارٹیز یا کوئی بھی بااختیار ادارہ (ے) کو متعلقہ یا کسی بھی اکاؤنٹ کی معلومات دے سکتا ہے جو بینک کے مطابق دعویٰ یا تنازعہ کی تحقیقات میں مدد فراہم کرسکتی ہوں۔

(ذ) بینک کو حق ہے کہ وہ چارجز کے شیڈول کے مطابق سروسز پر کوئی بھی چارج کرسکتا ہے۔

(ر) صارف یہ اقرار کرتا ہے کہ بینک سکیورٹی طریقہ کار کا اطلاق کرسکتا ہے اگر وقتاً فوقتاً اس کی ضرورت محسوس ہوئی تاکہ صارف کی شناخت ہو سکے۔

(ڑ) بینک کو صارف کی جانب سے ہدایات کی منتقلی کو ناقابلِ تنسیخ اور پابند سمجھا جائے گا۔

(ز) صارف اپنی تمام ہدایات کے صحیح اور مکمل ہونے کا خود ذمّہ دار ہوگا اور ان ہدایات کی عدم تکمیل کے سلسلے میں بینک ذمّہ دار نہیں ہوگا۔

(س) بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ بغیر پیشگی اطلاع کے ہدایات کو منسوخ کرسکتا ہے۔

(ش) بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ صارف کی ہدایات پر عمل کرے اگرچہ دیگر ہدایات کے متضاد نہ ہو جو کہ صارف نے بینک کو اس سے قبل دی ہوں۔

(ص) صارف درج ذیل اقرار کرتا ہے:

(۱) بینک کی جانب سے درخواست پر کارڈ بینک کو فوری واپس کرے گا۔

(۲) اگر کارڈ کے استعمال میں کوئی تنازعہ یا کوئی نقصان یا خسارہ ہو تو ایسی صورت میں بینک صارف کو اس کا انکشاف کرے گا متعلقہ یا دیگر کسی بھی اکاؤنٹ کے بارے میں ضروری تفتیش کرے گا۔

(ض) درج ذیل شرائط کے باوجود صارف ناقابلِ تنسیخ اور غیر مشروط طور پر اقرار کرتا ہے کہ بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تمام شرائط کی پابندی کرے گا اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے تمام شرائط پر بھی پابند رہے گا جو کہ بینک کی سروسز اور صارف کی ذمّہ داریوں سے متعلق ہوں گی۔

(ط) بحران، جنگ، لڑائی، جھگڑے یا دیگر وہ اسباب جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہیں بینک ان کی وجہ سے ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمّہ دار نہیں ہوگا اس کے علاوہ دیگر اور جیسے کہ ہڑتال، ٹریفک کی رکاوٹ، ملکی یا غیر ملکی حالات کی وجہ سے مسائل پیدا ہونے کی صورت میں بھی بینک پر کوئی ذمّہ داری عائد نہیں ہوتی۔

(ظ) بینک پاکستان میں تمام قابلِ عمل سرکلرز، آرڈرز، رولز، قوانین، پابندی جو کہ مجاز حکومت یا دیگر اتھارٹیز کی جانب سے جاری کردہ ہوں کا پابند رہے گا کسی بھی ڈپازٹس، اکاؤنٹ بیلنس، یا کسی بھی اکاؤنٹ پر منافع کی ادائیگی حکومتِ پاکستان یا اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی عائد کردہ شرائط کے مطابق کرے گا۔

(ع) صارف ناقابلِ تنسیخ اور غیر مشروط پر یہ اقرار کرتا ہے اور بینک کو مکمل یقین دلاتا ہے اور تمام خساروں، نقصانات، جرمانوں، فیس، اخراجات چارجز جو کہ بلواسطہ یا بلاواسطہ بینک کو متاثر کرے اس کے علاوہ تمام مقدمات، دعوے وغیرہ سے بینک کو بری الذمّہ قرار دیتا ہے بینک صارف کی جانب سے کسی بھی ایسے عمل کا ذمّہ دار نہ ہوگا جس کی وجہ سے کسی بھی قسم کا نقصان یا خسارہ ہونے کا اندیشہ ہو اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ ہدایات و قوانین کا پابند رہے گا۔

۲۹ میل ہولڈ کرنے کی ہدایات

۲۹.۱ اگر صارف چاہتا ہے کہ اسٹیٹمنٹ یا دیگر دستاویزات جو کہ بینک میں برقرار اکاؤنٹ سے منسلک ہیں صارف کے فراہم کردہ پتے پر نہ بھیجی جائے تو صارف کو اس سلسلے میں بینک کو مکمل طور پر دستخط شدہ میل ہولڈ کرنے کی تحریری درخواست دینی ہوگی، بینک اپنی صوابدید پر، صارف کی جانب سے دی گئی تحریری درخواست پر میل روک/ ہولڈ کرنے کی سہولت فراہم کرسکتا ہے، بینک اکاؤنٹ سے منسلک تمام میلز، مراسلات یا اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ (س) وغیرہ اکٹھا رکھ سکتا ہے تاکہ صارف خود یا بذریعہ نمائندہ اسے وصول کرے۔

۲۹.۲ صارف: ''ہولڈ میل'' میں مراسلات، اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ میں درج کسی بھی تفصیل سے متعلق سوال کرنے کے اپنے حق سے دستبردار ہوتا ہے۔

۲۹.۳ بینک اپنی صوابدید پر، تمام ''ہولڈ میل'' ضائع کرسکتا ہے اگر صارف اسے چھ (٦) ماہ کے اندر وصول نہیں کرتا۔

۳۰ ڈورمنٹ اکاؤنٹ

۳۰.۱ اگر کوئی اکاؤنٹ ایک (01) سال تک استعمال نہیں کیا جاتا یعنی اکاؤنٹ میں کسی قسم کی ٹرانزیکشن (ز) یا کارروائی ایک (01) سال کے اندر نہیں کی جاتی تو اکاؤنٹ کو غیر فعال/ ڈورمنٹ قرار دے دیا جائے گا اور ڈورمنٹ اکاؤنٹ پر کسی قسم کی کارروائی یا آپریشن کی اجازت نہیں دی جائے گی جب تک صارف اس سلسلے میں مخصوص درخواست نہیں دیتا اپنے اصل سی این آئی سی (CNIC) کے ہمراہ یا دیگر دستاویزات کے ساتھ جن کی اطلاع وقتاً فوقتاً بینک کرے گا۔

۳۱ لادعویٰ امانتیں

۳۱.۱ اگرکسی صورت میں اکاؤنٹ غیر فعال/ ڈورمنٹ رہتا ہے اور/ یا کوئی بھی مالی دستاویز دس(10) سال یااس سے زائدعرصہ تک بغیر دعویٰ کے لاوارث رہتی ہےتو اکاؤنٹ میں رکھا جانے والا بیلنس اور/ یا وہ مالی دستاویز بینکنگ کمپنیز آرڈیننس کے سیکشن ۳۱ کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان کومنتقل کردی جائے گی۔

۳۲ متفرقات

۳۲.۱ یہ شرائط وضوابط پاکستان میں نافذ العمل قوانین کے مطابق ہیں جس میں تمام نوٹفکیشن ، ہدایات، سرکلرز اور SBP کے قواعد وضوابط، وفاقی یا کوئی بھی لوکل اتھارٹی وغیرہ شامل ہیں۔

۳۲.۲ بینک کی کوئی ذمہ داری نہیں ہے، بینک کسی قسم کی تاخیر یاہدایات پرعمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں ذمہ دارنہیں ہوگا۔سوائے بینک کی طرف سے کی گئی انتہائی لاپرواہی یا غفلت کے، کسی بھی صورت میں بینک کی منتقلی کی ہدایات کی زیادہ سے زیادہ ذمہ داری واجب الادا منافع یا ویلیوڈیٹ ایڈجسمنٹ تک محدود ہوگی۔

۳۲.۳ جو سروسز بینک کے پاس اس وقت موجودنہیں اور اگر بینک ایسی سروس/ خدمات جب بھی فراہم کرے گا تو یہ شرائط وضوابط ان پر بھی قابلِ اطلاق ہوں گی۔

۳۲.۴ اکاؤنٹ اوپننگ فارم میں درج شرائط وضوابط کی تشریح پر صارف اور بینک کے درمیان ہونے والے کسی بھی تنازعہ کو/ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے فیصلہ کے لیے بھیجا جائے گا۔

II خصوصی شرائط

۱ کال ڈپازٹ رسید

۱.۱ سی ڈی آر(CDR) بینک کی کسی بھی برانچ سے کسٹمر کی درخواست پر اور جوائنٹ اکاؤنٹ ہولڈر کی درخواست پر جاری کیا جا سکتا ہے۔سی ڈی آر خریدنے کیلئے درخواست کرنے والے کسٹمر کا بینک اکاؤنٹ ضروری ہے جس کے خلاف چیک یا براہِ راست ادائیگی کے ذریعے CDR جاری کیا جا سکے۔CDR درخواست میں دی گئی تفصیلات کے مطابق جاری کیا جائے گا جس میں یہ ضمانت بھی دی جائے گی کہ بینک کسی بھی ذمہ داری سے سبکدوش ہے جو درخواست کیے گئے سی ڈی آر کے نتیجے میں ہوں گی۔

۱.۲ سی ڈی آر(CDR) کو کسی فرد یا قانونی وجود رکھنے والے ادارے کے نام سے جاری کیا جا سکتا ہے اور یہ نا قابلِ منتقل/ نا قابل ترمیم/ نا قابلِ تصدیق انسٹرومنٹس ہونگے اور سی ڈی آر ایک کال پر قابل اِدا ہو جائیں گے اور ان کے ساتھ کوئی منافع نہیں دیا جائے گا۔

۱.۳ بینک کا جاری کردہ سی ڈی آر(CDR) کی قبولیت/ دعویٰ کیلئے کلیئرنگ کے عام عمل سے گزرنا ہوگا۔

۱.۴ بینک کی جانب سے جاری کردہ CDR پر کوئی حتمی تاریخ نہیں ہوگی لیکن بینک کی صوابدید پر قابل عمل ہوگا اگرچہ CDR کے اجرا کے بعد کسی بھی وقت 6 ماہ کے اندر جاری کی گئی ہو۔

۱.۵ اگر صارف کی جانب سے CDR کی منسوخی کیلئے درخواست وصول ہوتی ہے یا اس کی تبدیلی چاہتا ہو چاہے اس کی وجہ کوئی بھی ہو تو ایسی صورت میں صارف پر لازم ہے کہ وہ بینک کو تحریری طور پر مطلع کرے۔اس کے علاوہ اگر مذکورہ CDR چوری ہو جائے یا ضائع ہو جائے تو اس کیلئے صارف کی جانب سے حلف نامہ برائے منسوخی یا تبدیلی داخل کرے گا جس کے ساتھ وصول کرنے والے کا حلف نامہ ہوگا کہ اسے اس بات کا علم ہے اور کوئی یا کسی قسم کا اعتراض نہیں ہے درخواست گزار اپنے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی بھی منسلک کرے گا۔

۱.٦ CDR میں کسی بھی قسم کی تبدیلی/ترمیم کی اجازت نہیں ہوگی۔ ربڑ یا مٹانے والے فلوڈ کا استعمال ممنوع ہوگا۔ مذکورہ CDR اس وقت تک کلیئر نہیں کی جائے گی جب تک کہ بینک اُس کی اجازت نہ دے۔

۱.۷ دیگر تمام اخراجات، چارجز اور سرکاری فیس وغیرہ جو کہ بینک وقتاً فوقتاً سی ڈی آر(CDR) یا اس حوالے سے خرچ کرے گا اس کی ادائیگی صارف بینک کو کرے گا۔

۲ انٹرنیٹ بینکنگ

۲.۱ صارف اس بات کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہوگا کہ ذاتی شناختی کارڈ نمبر(PIN) اور رابطہ کارڈ نمبر (RN)/ پاس ورڈ وغیرہ جو کہ بینک اکاؤنٹ کے حوالے سے فراہم کرتا ہے کسی اور تیسرے فریق کو نہیں بتائے گا اور اسے ہمیشہ خفیہ رکھے گا۔ بینک RN/PIN/ پاس ورڈ کے غلط یا دھوکہ پر مبنی استعمال کیلئے کسی طرح بھی ذمہ دار نہ ہوگا۔

۲.۲ صارف بینک کو فوری طور پر مطلع کرے گا اگر اسے شبہ ہو کہ انٹرنیٹ PIN کا انکشاف ہوا ہے یا انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو استعمال کیا جا رہا ہے جس کی اس میں اجازت نہیں ہے۔

۲.۳ صارف کسی دوسرے شخص کو بینک کی فراہم کردہ انٹرنیٹ بینکاری سروس کو استعمال کرنے کا اختیار اور اجازت کسی صورت نہیں دے گا۔اور صارف انٹرنیٹ اکاؤنٹ پر آن لائن رہتے ہوئے اپنے کمپیوٹر کو کسی بھی صورت میں دوسرے کی پہنچ سے باہر رکھے گا صارف لوکل ایریا نیٹ ورک(LAN) سے منسلک کسی بھی کمپیوٹر سے بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس تک رسائی نہیں لے گا بغیر یہ تصدیق کیے کہ کوئی دوسرا بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس اور اس سے منسلک کوئی بھی معلومات کی رسائی حاصل تو نہیں کر چکا۔

۲.۴ ہر وہ شخص جو بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس تک رسائی کیلئے سائٹ پر صحیح انٹرنیٹ پاسورڈ/ پن استعمال یا فراہم کرتا ہے اسے بااختیار صارف تسلیم کیا جائے گا، یہ قابلِ اطلاق ہے اس صورت میں بھی جس میں رسائی حاصل کرنے والا اصل صارف نہیں ہے اور بینک کی بذریعہ سائٹ دی جانے والی تمام ہدایات اور/ یا ٹرانزیکشن (ز) پر عمل کرتا ہوگا، انٹرنیٹ بینکاری سروس کے صحیح یا غلط استعمال کا مکمل ذمہ دار صارف ہوگا اور بینک اس سلسلے میں کسی قسم کے نقصان وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۵ صارف انٹرنیٹ بینکاری سروس کو استعمال کرنے کیلئے صرف اپنا کمپیوٹر اور اپنی انٹرنیٹ ڈیوائس استعمال کرے گا نہ کہ کسی اور کی، بینک کسی بھی صورت میں کسی بھی ہونے والے نقصان بشمول صارف کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.٦ اگر صارف کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول/ یا اختیار سے باہر ہیں، انٹرنیٹ کی رسائی حاصل نہیں کر سکتا اور/ یا انٹرنیٹ بینکاری سروس استعمال نہیں کر سکتا تو بینک کسی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، کسی کمپیوٹر اور ٹیلی کمیونیکشن ، الیکٹریکل، تکنیکی یا نیٹ ورک کی ناکامی/خرابی وغیرہ۔

۲.۷ صارف اس بات کو سمجھتا ہے کہ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے استعمال کو آسان بنانے اور فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا اور روزانہ کی دیکھ بھال، سسٹم پر دباؤ یا کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہو اس سہولت کی فراہمی میں رکاوٹ پیدا کر سکتی ہے۔

۲.۸ صارف/ صارف کو معلوم ہے کہ بینک:

(۱) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے آپریشن کے طریقۂ کار کو تبدیل کر سکتا ہے۔

(۲) سائٹ پر فراہم کردہ انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو شامل یا خارج کر سکتا ہے۔

(۳) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو عارضی طور پر منقطع کر سکتا ہے۔

Summit Bank
اسلامی بینکاری
Islamic Banking

(۴) دیگر اقدامات جو وقتاً فوقتاً بینک کو درکار ہوں گے انٹرنیٹ سروسز سے متعلق کرسکتا ہے۔

۲.۹ صارف اس بات کا ذمہ دار ہے کہ وہ اپنے خرچ پر انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کیلئے استعمال کردہ کمپیوٹر کی حفاظت کرے گا اور بینک اس سلسلہ میں کسی بھی نقصانات، خسارے جو کہ بینک کے انتظام اور کمپیوٹر یا دیگر آلات کے مابین استعمال کی وجہ سے ہوتا ہے، کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۱۰ صارف استعمال کیے جانے والے کمپیوٹر یا دیگر آلات جو کہ انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کو محفوظ رکھنے اور کمپیوٹر وائرس اور دیگر اسی طرح کے پروگرامز سوفٹ وئیر سے محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا اور ان چیزوں کو مکمل تحفظ میں رکھنے کو یقینی بنائے گا۔

۲.۱۱ صارف کو معلوم ہے کہ انٹرنیٹ مواصلات/کمیونیکیشن محفوظ نہیں ہے اور انکرپٹیڈ بینکاری صارف کی جانب سے یا کسی تیسری پارٹی کی جانب سے استعمال یا ڈیٹا کی بدعنوانی/کرپشن وغیرہ کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۱۲ یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ بینک سائٹ پر دیے گئے انٹرنیٹ بینکاری سروس کے استعمال کے طریقۂ کار سے مانوس/ واقف ہو، بینک صارف کی لاعلمی کی وجہ سے اس صورت میں ہونے والی کسی بھی غلطی، غفلت وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۱۳ بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، لائسنس لینا، بینک کے انٹرنیٹ بینکاری سروس فراہم کرنے والے سوفٹ وئیر/ پروگرام کو استعمال کرنے کی اجازت اس کے مالک سے لینا وغیرہ۔

۲.۱۴ انٹرنیٹ بینکاری سروس یا اس سے منسلک کسی بھی سروس تک رسائی حاصل کرنے میں یا استعمال سے انٹرنیٹ سروس فراہم کرنے والے/ والوں کو ہونے والے کسی بھی قسم کے نقصان کا ذمہ دار صرف صارف ہی ہوگا۔

۲.۱۵ صارف انٹرنیٹ بینکاری سروسز کے ذریعے بینک کو دی جانے والی تمام ہدایات کا مکمل ذمہ دار ہوگا، بینک کسی بھی صورت میں بے اختیاری فراڈ یا غلط ہدایات کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۲.۱۶ بینک اپنی صوابدید پر، کسی بھی انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی ہدایات کو ماننے یا عمل کرنے سے انکار کرسکتا ہے بینک کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا اگر بینک کو کسی بھی وجہ سے صارف پر شک ہو جائے کہ دی گئی ہدایات اصل صحیح نہیں ہیں یا ہدایات جائز نہیں ہیں۔

۲.۱۷ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی جانے والی ہدایات یا ٹرانزیکشن کا تحریری مشورہ یا تحریری توثیق/تصدیق نہیں کرے گا، مگر یہ ٹرانزیکشن بینک کی طرف سے صارف کو جاری کردہ متواتر اسٹیٹمنٹ آف اکاؤنٹ میں ریکارڈ کی جائیں گی۔

۲.۱۸ صارف اقرار/تسلیم کرتا ہے کہ بینک درج ذیل بشمول لیکن ان تک محدود نہیں کا کسی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا:

(۱) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط دی گئی ہدایات میں تاخیر، غلطی یا ناکامی وغیرہ ہو۔

(۲) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات میں نقصان/ خسارہ وغیرہ ہو۔

(۳) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات پر جو کسی غیر متعلقہ شخص کی طرف سے دی گئی یا حاصل کی گئی ہوں۔

(۴) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی کسی بھی ہدایت میں بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کوئی نقصان ہو۔

(۵) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے توسط سے دی گئی ہدایات میں کوئی تبدیلی ہو، انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے آپریشن کے انتظام میں تبدیلی ہو۔

(۶) انٹرنیٹ بینکنگ سروسز کے تحت نامزد کردہ وصول کنندہ نامکمل، جزوی، ترمیمی، غلطی یا تاخیر سے بل کی ادائیگی جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہو۔

(۷) بینک کو دی گئی ہدایات مؤثر نہیں ہوں گی اگر انٹرنیٹ سروسز کا آپریشن معطل ہو یا کسی اور وجہ سے کام نہ کرپائے۔

۲.۱۹ انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے وصول ہونے والی کسی بھی ہدایت کی صورت میں، بینک کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی بھی رقم کی کٹوتی اور وقتاً فوقتاً قابلِ اطلاق چارجز/فیس بھی تمام ٹرانزیکشن (ز) کے عوض متعلقہ اکاؤنٹ سے وصول کرے انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کوئی بھی ہدایت واپس/ ریورس نہیں ہوتی، بینک اس صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگا، بشمول، درج ذیل لیکن ان تک محدود نہیں۔

۱) انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت کو ریورس/ واپس کرنا۔

۲) کسی بھی ہدایت کو قبول کرنا جو کسی شرط پر دی گئی ہو یا بینک کو کسی تیسری پارٹی کو عام بینکاری کے مقررہ وقت سے قبل یا بعد میں پیمنٹ کرنے کی ہدایات۔

۲.۲۰ بینک اپنی صوابدید پر، یہ اختیار رکھتا ہے کہ وہ صارف کی انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے سے انکار کردے یا صارف سے کسی بھی ہدایت کے حوالے سے تحریری تصدیق طلب کرسکتا ہے۔

۲.۲۱ بینک ہدایات پر عمل کٹ آف ٹائمنر کے مطابق کرے گا جس کی اطلاع انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعہ دی جائے گی یا نوٹس کی غیر موجودگی میں عام بینکاری کے مروّجہ طریقۂ کار کے مطابق۔

۲.۲۲ جہاں قابلِ اطلاق مخصوص ہدایات کی غیر موجودگی میں، بینک کو یہ اختیار اور اجازت حاصل ہے کہ وہ کسی بھی کرنسی کو متعلقہ اکاؤنٹ کی کرنسی سے اپنے فروخت کردہ ریٹس کے حساب سے تبدیل کر کے متعلقہ اکاؤنٹ میں منتقل کردے۔

۲.۲۳ صارف کی درخواست پر تمام ٹرانسفرز ادائیگی کرنے والا بینک اسے لوکل کرنسی میں خریدے جانے والے ریٹس کے حساب سے تبدیل کردے گا۔ سوائے اس صورت کے کہ صارف نے ادائیگی کرنے والے بینک سے کوئی خاص انتظام طے کیا ہو۔

۲.۲۴ اگر منتقل کرنے کا اختیار بذریعہ انٹرنیٹ بینکاری سروس دیا جاتا ہے، بینک ان ہدایات پر عمل کرسکتا ہے اور اسے اصل اور بااختیار مان کر صارف کی خواہش یا ہدایت تسلیم کرسکتا ہے باوجود یہ کہ دی گئی ہدایات پر عمل نہیں کیا گیا یا غلطی سے بھیجی گئی ہیں یا دھوکہ دہی یا لاپرواہی یا ترمیم کر کے صارف کے علاوہ کسی دوسرے نے صارف کے علم یا ہدایت/ اجازت کے ساتھ یا بغیر، بینک اس ہدایت کی اصلیت کی جانچ کرنے کا پابند نہیں ہے صارف اس سے اتفاق کرتا ہے کہ وہ بینک کو قطعی کسی نقصان، کارروائی، اخراجات، جرمانہ وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ٹھہرائے گا اور بینک کے کسی یا تمام اس سلسلے میں ہونے والے نقصان، اخراجات وغیرہ کا ازالہ کرے گا جو کہ بینک نے ان ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے یا عمل کرنے میں تاخیر کی وجہ سے یا ہدایات پر عمل کرنے کی وجہ سے برداشت کی ہوں۔

۲۵ . ۲ بینک کو اختیار ہے کہ وہ انٹرنیٹ بینکاری سروس کی فراہمی اور استعمال پر اپنی متعلقہ فیس اور دیگر چارجز وصول کرے بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت پر عمل کرنے کے بھی قابلِ اطلاق مطلوبہ چارجز اور فیس وغیرہ وصول کرسکتا ہے مطلوبہ فیس اور دیگر چارجز کی اطلاع وقتاً فوقتاً بینک کے شیڈول آف چارجز کے ذریعے دی جائے گی۔

۲.۲۶ صارف یہ سمجھتا اور جانتا ہے کہ سائٹ پر دی گئی معلومات اور دیگر دستاویزات اور بینک کی انٹرنیٹ بینکاری سروس پر قابلِ اطلاق شرائط اور وضاحت وقتاً فوقتاً تبدیلی سائٹ کا غیر مجاز/غیر قانونی استعمال اور/یا دیگر سائٹس کی طرف سے خطرات وغیرہ شامل لیکن ان تک محدود نہیں بینک سسٹم میں غیر قانونی یا غیر مجاز رسائی اور/یا مداخلت، پاس ورڈ کا غلط استعمال کوڈ یا سائٹ پر شائع کی گئی کسی بھی معلومات کا غلط استعمال وغیرہ ہوسکتا ہے۔

۲.۲۷ صارف اس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک انٹرنیٹ بینکاری سروس صارف کو فراہم کرتے وقت بینک صارف کو سائٹ، اس سے منسلک سوفٹ وئیر کو استعمال کرنے کا غیر خصوصی غیر منتقل اور/یا عارضی لائسنس دیتا ہے یہ اجازت محدود/پابند ہے انٹرنیٹ بینکاری سروس کے مجاز اور جائز رسائی اور استعمال تک تمام مواد معلومات، تجارتی نشان/تجارتی نام/ٹریڈ مارک وغیرہ کی ملکیت اور تعلق بینک کا ہے اس صورت میں صارف درج ذیل سے اتفاق کرتا ہے۔

۱) کسی بھی معلومات/مواد وغیرہ کا انٹرنیٹ بینکاری کی سروس کی رسائی یا استعمال کے علاوہ کسی بھی مقصد کیلئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

۲) کسی چیز کو دوبارہ بنانے/کاپی کرنے، کسی کو اپنے حقوق دینے، کرایہ پر، تجارتی طور پر یا کسی اور وجہ سے کسی دوسرے شخص کو اس چیز کا اختیار حاصل نہیں ہے۔

۳) انٹرنیٹ بینکاری سروس یا اس سے منسلک سوفٹ وئیر کی یا اس سسٹم کو نقصان، تبدیل یا ترمیم وغیرہ کی کوشش نہیں کی جائے گی۔

۲.۲۸ تمام سوفٹ وئیر پر دی گئی معلومات، مواد وغیرہ جیسے بشمول، گرافکس، لنکس یا دوسرے آئٹمز کی فراہمی ''جیسے ہیں ویسے'' کی بنیاد پر ہوگی اور بینک اس کے صحیح مکمل وغیرہ ہونے کی تصدیق نہیں کرتا اور بینک واضح طور پر یہ اعلان کرتا ہے کہ معلومات/یا اس سے منسلک سوفٹ وئیر وغیرہ میں ہونے والی کسی بھی غلطی، لاپرواہی، نقصان وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا اور معلومات کے حوالے سے کسی قسم کی ذمہ داری بشمول ضمانت کی خلاف ورزی، سوفٹ وئیر پر کسی تیسرے پارٹی کے حقوق کی خلاف ورزی، عنوان، فروختگی، کسی بھی مخصوص مقصد کیلئے مناسب اور کمپیوٹر وائرس سے پاک ہونے کی بینک ضمانت نہیں دیتا۔

۲.۲۹ بینک کسی بھی صورت، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں بلا واسطہ یا بلواسطہ، خاص، مخصوص نتیجے میں پہنچنے والے کسی نقصان، خسارہ اخراجات یا چارجز وغیرہ جو کہ سوفٹ وئیر یا اس سے منسلک ٹرانزیکشن (ز) آپریشن (ز) میں دوسری کوئی منسلک سائٹ یا اس کے کسی استعمال یا استعمال میں ناکامی، غلطی، لاپرواہی، تاخیر، مداخلت غفلت، کمپیوٹر یا سسٹم میں خرابی وغیرہ چاہے بینک یا اس کے کسی نمائندہ (ے) کو کسی بھی نقصان خسارہ وغیرہ کی اطلاع یا مشورہ چاہے قبل ہی کیوں نہ دیا گیا ہو، بینک اس سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳ موبائل بینکنگ

۳.۱ آلہ یا ڈیوائس جو کہ موبائل بینکاری سروس کیلئے استعمال کی جائی گی جیسے کہ کمپیوٹر، موبائل/سیل فون، ٹیلی ویژن اور اسی طرح کے آلات (آلہ) اور ذرائع جس کے ذریعے سے صارف انٹرنیٹ بینکاری تک رسائی حاصل کرسکتا ہے جس میں شامل انٹرنیٹ، وائرلیس ایپلیکشن پروٹوکول (WAP)، وائرلیس انٹرنیٹ گیٹ وے (WIG) شارٹ میسجنگ سروس (SMS) یا دیگر ملتی جلتی ٹیکنالوجی (ز) میڈیم ان شرائط وضوابط سے منسلک آلہ اور میڈیم کو اجتماعی/مجموعی طور پر موبائل بینکاری سروس کہا جائے گا۔ جہاں مخصوص کمیونیکیشن سسٹم کے کنٹریکٹ کی شرائط دوسرے کمیونیکشن سسٹم (ز) سے مختلف یا الگ ہوں گی، وہ واضح طور پر ان شرائط میں بیان کی جائیں گی۔

۳.۲ بینک کی موبائل بینکاری سروس صرف ان موبائل فون (ز) اور ڈیٹا کنیکشن (ز) پر فراہم کی جائے گی جو کہ بینک کی وقتاً فوقتاً فراہم کردہ وضاحتوں اور ترتیب پر پورا اترے گا صارف کو اس بات کو ماننا ہوگا کہ اسے ایسا موبائل فون اور/یا ڈیٹا کنیکشن حاصل کرنا ہوگا جس کا نمبر بینک کے پاس رجسٹرڈ ہو یہ تمام ذمہ داری صارف اپنے خرچے پر برداشت کرے گا اگر صارف موبائل بینکاری سروس کا استعمال کرنا چاہتا ہے اس وقت یہ سروس صرف پاکستانی رہائشی صارف (ز) جن کا بینک میں اکاؤنٹ برقرار ہے ان کو فراہم کی جاتی ہے۔

۳.۳ بینک وقتاً فوقتاً موبائل بینکاری سروس اور اس سے منسلک خدمات/سروس یا رسائی میں ہونے والی کسی بھی ترمیم سے صارف کو آگاہ رکھے گا۔ صارف اس تبدیلی کے مطابق موبائل بینکاری سروس کی رسائی اور استعمال کرے گا۔

۳.۴ موبائل بینکاری سروس پورے ہفتہ چوبیس (۲۴) گھنٹے فراہم کرنے والے ادارے سے فراہم کی جائے گی مگر اس بات کی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ ایسا ہی ہوگا۔ صارف اس سے اتفاق کرتا ہے کہ بینک کو اختیار حاصل ہے، اپنی صوابدید پر اور بغیر کسی قبل از نوٹس کے عارضی طور پر موبائل بینکاری سروس معطل/منسوخ کردے وجہ میں شامل کس قسم کا اپ ڈیٹ، مینٹیننس/دیکھ بھال یا کوئی بھی ایسی وجہ جو کہ بینک کے مطابق ضروری ہے اور بینک اس صورت میں ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۵ موبائل بینکاری سروس کی خصوصیات اور کام کرنے کا طریقۂ کار دیگر بینکنگ سروس (ز) سے مختلف ہوگا جو کہ الیکٹرونک چینلز سے منسلک ہیں بینک وقتاً فوقتاً ان کو تبدیل اور ترمیم کرنے کا حق رکھتا ہے صارف قبول اور تصدیق کرتا ہے کہ کچھ سروسز/خدمات موبائل بینکاری کے ذریعے میسر نہیں ہیں۔ مستقبل میں فراہم بھی نہیں کی جائیں گی اضافی طور سے، صارف اس بات سے اتفاق اور اقرار کرتا ہے کہ جو سروس (ز) اس وقت موبائل بینکاری سروس پر یا اس کے ذریعے فراہم کی جارہی ہیں وہ مستقبل میں معطل موقوف یا بند کی جاسکتی ہیں بینک اس سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۶ صارف اس بات سے اتفاق کرتا ہے اور تصدیق کرتا ہے کہ بینک اپنی صوابدید پر بغیر کسی نوٹس کے وقتاً فوقتاً موبائل بینکاری سروس یا اس سے منسلک کوئی بھی یا تمام معلومات کو، بند، منسوخ، اضافہ، ترمیم، تبدیلی وغیرہ کرنے کا بغیر کسی ذمہ داری کے حق اور اختیار رکھتا ہے۔

۳.۷ صارف اس بات کو سمجھتا ہے کہ موبائل بینکاری سروس تک رسائی اس ملک کے متعلقہ موبائل سروس فراہم کرنے والوں کی خدمات سے حاصل کی جائے گی اور اس ذریعہ سے رسائی حاصل کرنے پر صارف پر متعلقہ ملک کے قوانین ایم ایس پی (MSP) کے معاہدہ کے شرائط وضوابط لاگو اور قابلِ اطلاق ہوں گے۔ صارف تمام فیس، چارجز اور اخراجات وغیرہ، بشمول لیکن اس تک محدود نہیں غیر ملکی استعمال کے آئی ڈی ڈی (IDD) چارجز جو کہ موبائل سروس فراہم کرنے والے موبائل بینکاری سے منسلک خدمات کو صارف کے موبائل فون/آلہ پر فراہم کرنے کے عوض وصول کرسکتے ہیں۔

۳.۸ صارف اقرار اور نمائندگی کرتا ہے کہ استعمال کردہ آلہ جس کے ذریعے موبائل بینکنگ سروس کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں تکنیکی، میکینکل عیب، وائرس، غلطی یا کسی بھی اور خرابی سے پاک ہے صارف اس بات سے اتفاق کرتا ہے اور اقرار کرتا ہے کہ نہ صرف بینک بلکہ بینک کے ملازمین آفیسر کوئی بھی شاخ/برانچ، الحاق یا بینک کے ماتحت ادارے اس سلسلے میں ہونے والے کسی قسم کے نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوں گے جو صارف کے آلہ یعنی ٹیلی کمیونیکیشن، ڈیوائس اور یا متعلقہ موبائل سروس فراہم کرنے والے (MSP) کی خدمات کی وجہ سے ہوا ہو۔

۳.۹ بینک جہاں وقتاً فوقتاً ممکن سمجھے گا موبائل بینکاری سروسز کی فراہمی دیگر موبائل سروس پرووائڈرز ایم ایس پی (ز) (MSPS) کو بھی کر سکتا ہے۔ صارف اپنے موبائل فون/ آلہ یا فون نمبر اور سکیورٹی کوڈ جس کے ذریعے وہ متعلقہ اکاؤنٹ سے منسلک موبائل بینکاری سروس تک رسائی حاصل کرتا ہے اس کو خفیہ رکھنے کی مکمل ذمہ داری لیتا ہے۔

۳.۱۰ یہ صارف کی مکمل ذمہ داری ہوگی کہ موبائل فون/ آلہ سم کارڈ کی گمشدگی، چوری وغیرہ کی صورت میں ایم ایس پی (MSP) کو اطلاع کرے اور صارف عہد کرتا ہے کہ وہ اپنا موبائل فون ہر وقت لاک رکھے گا اگر صارف کا موبائل فون کبھی کھلا اور لاک نہیں ہوا تو بینک کسی صورت بھی غفلت، غلطی یا نااہلی وغیرہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا، صارف اس بات سے اتفاق، اقرار اور تصدیق کرتا ہے کہ وہ اپنے موبائل فون/ آلہ اور سم کارڈ کا اکیلا ذمہ دار ہوگا۔

۳.۱۱ صارف اپنے موبائل فون/ آلہ، سم کارڈ یا ایم ایس پی کنیکشن کو بند/ختم/معطل کرنے پر بینک کو فوراً اطلاع کرے گا صارف اپنے ایم ایس پی (MSP) موبائل کنیکشن کے ذریعے موبائل بینکاری سروس/ خدمات کا اکیلا ذمہ دار ہوگا۔

۳.۱۲ بینک ذمہ دار نہیں ہوگا صارف اور ایم ایس پی (MSP) کی معیاری سروس فراہمی یا وقت پر فراہمی یا عمل الرٹس کے مواد اور/ یا کسی بھی ٹرانزیکشن کی ضمانت نہیں دیتا۔

۳.۱۳ صارف پابند ہے کہ وہ موبائل بینکاری سروس کے فراہم کردہ تفصیلی طریقے سے خود کو مانوس کرے اور اس سے منسلک کسی بھی غلطی، غفلت یا لاپرواہی وغیرہ کی صورت میں بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۱۴ بینک کسی بھی ہدایات اور/ یا سوال کی تصدیق کرنے کا پابند نہیں ہے نہ ہی بینک کسی ہدایات کو تصدیق کرنے کا ذمہ دار ہوگا بینک بہترین کوشش کرے گا کہ ہدایات کی تصدیق کر سکے جہاں اس کے آپریشنز ممکن ہو۔

۳.۱۵ یہ صرف اور صرف صارف کی ذمہ داری ہے کہ اپنے موبائل نمبر کی تبدیلی کی صورت میں بینک کو تحریری درخواست سے یا رابطہ سینٹر سروس کو اطلاع کرے اور اطلاع نہ وصول ہونے کی صورت میں صارف کے نمبر پر بھیجی گئی الرٹس یا کسی بھی معلومات کا ذمہ دار بینک نہیں ہوگا۔

۳.۱۶ صارف تصدیق اور اتفاق کرتا ہے کہ موبائل بینکاری سروس حساس الیکٹرونک سینٹر کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے اور وہ پاکستان کے اندر ٹیلی کمیونیکیشن انفراسٹرکچر کنکٹیوٹی پر انحصار کرتا ہے صارف جانتا ہے کہ بینک کی طرف سے بھیجے گئے الرٹس کی وقت پر ڈیلیوری انحصار کرتی ہے ان عوامل پر جو کہ ٹیلی کمیونیکیشن صنعت پر اثر انداز ہوتے ہیں اس صورت میں بینک یا اس کے سروس پرووائڈرز کسی بھی ٹرانزیکشن میں ہونے والی غلطی، غفلت یا تاخیر، الرٹس کی نان ڈیلوری، نقصان ٹرانسمیشن میں رکاوٹ یا صارف کو کسی غلط ٹرانسمیشن کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۳.۱۷ بینک موبائل بینکاری سروس کو فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا صارف بینک یا اس سروس پرووائیڈ ڈ موبائل بینکاری سروس کو فراہم نہ کرنے کی صورت یا موبائل بینکاری سروس کا استعمال کرنے والے صارف کو ہونے والے نقصان بشمول صارف کے ذاتی، سرمایہ کاری اور کاروباری مقصد کا موبائل بینکاری سروس پر انحصار کرنا بینک یا اس کے سروس پروائیڈرز موبائل بینکاری سروس کے استعمال سے ہونے والے کسی بھی نقصان کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

۳.۱۸ صارف اس بات کو مانتا اور اتفاق کرتا ہے کہ الرٹ میں صارف کے اکاؤنٹ سے منسلک مالیاتی یا غیر مالیاتی معلومات ہوسکتی ہیں۔ صارف بینک کو یہ اختیار دیتا ہے کہ بینک اکاؤنٹ سے منسلک معلومات، چاہے خصوصی درخواست نہ کی گئی ہو اگر ٹھیک سمجھے بھیج سکتا ہے اور صارف بینک کو مزید اختیار دیتا ہے کہ وہ وقتاً فوقتاً کسی قسم کی مارکیٹنگ کی پروموشنل معلومات یا کوئی بھی معلومات بھیج سکتا ہے۔

۳.۱۹ موبائل بینکاری سے منسلک شرائط وضوابط کو مانتے ہوئے، صارف اضافی اختیارات کو استعمال کرنے کا آپشن قبول کرتا ہے جب اور جیسے بذریعہ بینک فراہم کیے جائیں بشمول لیکن ان تک محدود نہیں، معلومات درخواست یا سرمایہ کاری کی خریداری، بیمہ کی مصنوعات، سروس پرووائیڈرز کی طرف سے نان بینکنگ مصنوعات، اضافی بل کی ادائیگی، بین الاقوامی اور اندرون ملک رقم کی منتقلی/ فراہمی بینک کے اضافی اختیارات کی پیشگی کی صورت میں، صارف کو مختلف اضافی اختیارات فراہم کرنے پر بینک صارف کو اپنی مطلوبہ فیس کی اطلاع دے گا اور ان آپشنز کو ٹرانزیکشن (ز) کے مطابق یا کسی اور طریقے سے چارج کرنے کا تعین صرف بینک کرے گا۔

۳.۲۰ یہاں درج شرائط وضوابط کے برعکس، بینک اپنی مکمل صوابدید پر، موبائل بینکاری سروس کو مکمل یا کسی بھی منسلک سروس کو عارضی طور پر واپس، معطل یا ختم کر سکتا ہے، بینک بغیر کسی قبل از نوٹس کے اور کسی بھی وقت مرمّت یا کسی ہنگامی صورت حال میں یا کسی سکیورٹی وجوہات سے یا جہاں ضروری سمجھا جائے گا عارضی طور پر موبائل بینکاری کی سروس کو معطل کر سکتا ہے۔

۳.۲۱ بینک خود بہ خود صارف کی موبائل بینکاری سروس تک رسائی حاصل کرنے کا حق/ اختیار ختم کر دے گا اگر صارف بینک کے ساتھ وہ اکاؤنٹ (س) جس کی رسائی موبائل بینکاری سروس کے ذریعے کی جاسکتی ہے، پر کسی بھی وجہ سے بینک یا کسی دوسری پارٹی کی پابندیاں ہوں۔

۳.۲۲ صارف اس کو مانتا اور اتفاق کرتا ہے کہ تمام معلومات/ یا ہدایات مختلف جگہوں پر منتقل اور جمع/ اسٹور کی جائے گی اور اس تک بینک کے اہلکاروں/ نمائندوں کو رسائی حاصل ہوگی (بشمول تیسری پارٹیز، ضرورت کے مطابق) بینک صارف کی ہدایات پر عمل کرنے اور انجام دینے کے اپنی ضرورت کے مطابق صارف کی یا صارف کے اکاؤنٹ کی ایم ایس پی (MSP) یا کسی بھی دوسرے سروس فراہم کرنے والے کو مہیا کر سکتا ہے۔

۳.۲۳ کچھ موبائل بینکاری سروسز تک رسائی کیلئے بینک کی جانب سے سکیورٹی کوڈز جاری کیے جا سکتے ہیں جیسا بھی وقتاً فوقتاً بینک کو درکار ہو اور جو دیگر سروسز کیلئے جاری کیے گئے سے مختلف ہو سکتے ہیں۔ بینک موبائل بینکاری سروسز، سافٹ ویئر اور اس کیلئے سکیورٹی کوڈز اور تنقید کی ہدایات اور ترسیل کی ہدایات کے استعمال اور رسائی سے متعلق علیحدہ ضروریات، پابندیوں، ہدایات، فعالی اور رسائی کے طریقۂ کار جاری کر سکتا ہے۔ تمام طریقۂ کار بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً تبدیل کیے جا سکتے ہیں۔ صارف اتفاق کرتا اور حلف لیتا ہے کہ وہ موبائل بینکاری سروسز کے سلسلے میں وقتاً فوقتاً جاری کیے جاسکنے والے تمام طریقۂ کار کا پابند رہے گا اور ان کی پیروی بھی کرے گا۔

۳.۲۴ صارف ایک پاس ورڈ کے ساتھ موبائل فون میں نصب سافٹ ویئر اور سکیورٹی کوڈز کی لازماً حفاظت کرے گا۔ ایسے پاس ورڈز اور سکیورٹی کوڈز لازماً صیغۂ راز میں رکھنا ہوں گے۔ اور کسی سے ہرگز افشا نہیں کیا جائے گا۔ صارف موبائل فون کو ہرگز بے توجہ نہ چھوڑے گا یا کسی دوسرے فرد کو موبائل فون تک کسی صورت رسائی نہ دے گا کہ وہ صارف کے سافٹ ویئر، سکیورٹی کوڈز یا موبائل بینکاری سروسز چاہے اس میں صارف کی رضا شامل ہو یا نہ ہو تک رسائی حاصل کر سکے۔

۳.۲۵ ایسی صورت میں کہ صارف اس موبائل فون کو گم کر دے یا بدل لے یا اس کے کچھ حصوں پر قبضہ یا کنٹرول نہ رہے جس میں سافٹ ویئر اور/ یا سکیورٹی کوڈز نصب ہیں، یا اگر صارف یہ یقین کر لینے کی معقول وجہ ہو کہ کسی شخص نے سافٹ ویئر یا سکیورٹی کوڈز استعمال کرتے ہوئے اکاؤنٹ (س) تک رسائی حاصل کر لی ہے تو صارف کو فوری طور پر آگاہ کر دینا چاہیے اور بینک کو ہدایات کر دینی چاہیے کہ وہ سکیورٹی کوڈز فوراً منسوخ کر دے اور موبائل بینکاری سروسز کیلئے از سرِ نو رجسٹریشن کرے۔

۳.۲۶ بینک موبائل بینکاری سروسز کے استعمال اور رسائی کیلئے فیس عائد کرنے کا اہل ہوگا۔ بینک موبائل بینک سروسز استعمال کرتے ہوئے ٹرانزیکشنز کرنے کیلئے لاگو فیس اور سروسز چارجز عائد کرسکتا ہے اور ایسے چارجز بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کیے گئے شیڈول آف چارجز میں واضح کر دیے جائیں گے۔

۳.۲۷ صارف قبول کرتا ہے کہ تمام معلومات اور/ یا ہدایات مختلف مقامات پر ترسیل اور/ یا ذخیرہ کی جائیں گی اور بینک کے عملے (بطور فریق ثالث جیسا کہ مطلوب ہے) کی جانب سے دسترس میں ہوں گی۔ بینک کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ صارف اکاؤنٹ سے متعلق معلومات یا تفصیلات ایم پی ایس یا کسی اور سروسز مہیا کرنے والے کو فراہم کر دے جہاں تک درکار ہوتا کہ صارف کی ہدایات کو مؤثر کیا جائے۔

۳.۲۸ اگر کوئی ہدایات بینک کے ساتھ مناسب طور پر رجسٹرڈ موبائل نمبر سے موبائل بینکاری سروسز کے ذریعے جمع کرائی گئی ہیں، بینک ایسے اختیار اور ہدایات پر عمل پیرا ہوسکتا ہے اور سمجھ سکتا ہے کہ وہ سب کی سب اصل اور درست ہیں اس طریقے سے صارف کی خواہشات کی ترجمانی کرتے ہیں اگرچہ ہدایات حقیقت میں غلطی یا دھوکے یا غفلت یا بدل کر یا ترمیم کر کے صارف کے بجائے کسی اور شخص کی جانب ہی سے مرتب یا بھیجی گئی ہوں چاہے اس میں صارف کے علم یا ہدایات کا دخل ہو یا نہ ہو۔ سکیورٹی کوڈ خل ہدایات کی فراہمی کیلئے اضافی طور پر درکار ہوسکتا ہے، بشرطیکہ مخصوص موبائل بینکاری سروس کے سلسلے میں بینک کی جانب سے کوئی شرط عائد کی گئی ہو۔ بینک پھر بھی ہدایات کے حقائق اور اصلیت کی تصدیق کیلئے ذمّے داری نہیں رکھتا۔ صارف کو اتفاق کرنا ہوگا کہ بینک کسی نقصان، لاگت، دعوؤں، خرابیوں، اخراجات، مسئولیت یا کارروائیوں کے خلاف بے ضرر اور محفوظ ہے جو بینک کو درج بالا ہدایات پر عمل کرنے، باز رہنے، تاخیر کرنے یا عمل پیرا ہونے کے نتیجے میں اٹھانے یا برداشت کرنے پڑ سکتے ہیں۔

۳.۲۹ جہاں تک ان میں موبائل اور آن لائن بینکاری کی معاہداتی شرائط شامل ہوں، وہ بھی ان شرائط وضوابط کے جزو کی تشکیل کرے گا۔

۳.۳۰ صارف بینک کو اجازت دیتا ہے کہ وہ ان شرائط وضوابط یا متعلقہ قانون سازی یا ضوابط کے تحت ضروری ہوں تو اطلاعاتِ عام جاری کرلے ایسے نوٹس (اطلاعِ عام) بینک کے مواصلاتی نظام کے ذریعے دستیاب بنائے جائیں یا پھر ای میل کے ذریعے بھیجے جائیں یا ایس ایم ایس یا ایسی دیگر ٹیکنالوجیز کے ذریعے ارسال کرلے۔ بینک کی جانب سے بھیجی گئیں ایسی اطلاعاتِ عام، جب تک صاف طور پر بیان نہ کر دیا گیا ہو، بینک کے مواصلاتی نظام پر تمام مواد محض بینک کے ساتھ کاروبار کرنے کی دعوت کی تشکیل کرتا ہے۔ یہ کسی خرید وفروخت، یا کسی طریقے سے تصرف کرنے، کسی سرمایہ کاری، یا کسی لین دین میں داخل ہونے کیلئے کسی پیشکش، یا درخواست کی تشکیل نہیں کرتا۔

۳.۳۱ بینک اپنی سائٹ پر اطلاعات فراہم کرنے اور موبائل بینکاری سروسز کے مقاصد کی غرض سے اور اداروں کی خدمات استعمال کرسکتا ہے۔ بینک ان اطلاع/ اطلاعات پر کوئی کنٹرول نہیں رکھتا اور اس لیے ایسی اطلاعات کی درستی، مناسب ہونے یا غلط نہ ہونے کے بارے میں کسی بھی نوعیت کی ضمانت یا ترجمانی نہیں کرسکتا۔ صارف اتفاق کرتا ہے کہ ایسی اطلاعات کے ''جیسے ہے'' کی بنیاد پر فراہم کی گئی ہیں اور یہ بینک کی کسی خرابی جو صارف کی طرف سے اس پر انحصار کے نتیجے میں پیدا ہوسکتی ہے کیلئے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر ذمّے دار نہیں ہوگا۔

۳.۳۲ موبائل بینکاری خدمات کے ذریعے تمام نوٹس، خبریں، مارکیٹ اطلاعات جیسے حصص کی قیمتیں یا ظاہر کیا گیا ڈیٹا، بذریعہ براہِ راست معلومات کے طور پر جاری کردہ پر کم از کم 30 منٹس کی تاخیر لاگو ہوگی بصورتِ دیگر بیان کر دیا جائے گا، صارف کو، ہمیشہ ریفریش (کا انتخاب کرنا چاہیے) یا اس جیسے کسی اور صفحہ یا صارف کے انٹرنیٹ براؤزر پر اسکرین اپ ڈیٹ فنکشن یا ہینڈسیٹ کا انتخاب کرنا چاہیے تھا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ صارف جو اطلاعات ملاحظہ کر رہا ہے وہ تازہ ترین ہیں۔

۳.۳۳ بینک تمام کاپی رائٹ کو برقرار رکھتا ہے اور تمام مواد میں دیگر انٹلیکچول پراپرٹی حقوق بشمول موبائل بینکاری سروسز یا بذریعہ سائٹ یا ملٹی میڈیا پر شائع شدہ اُمور اور گرافکس اور لوگوز کو محفوظ رکھتا ہے۔ صارف بااختیار اور مجاز ہے کہ وہ اس کی ایک نقل لوکل ہارڈ ڈرائیو یا ڈسک، پرنٹ ملاحظہ اور نقل کرے اور ایسے پرنٹ آؤٹس کی نقول بنائے بشرطیکہ:

ا یہ مواد موبائل بینکاری سروسز کو استعمال کرنے یا غور کرنے کیلئے استعمال ہو اور کسی اور تجارتی مقاصد میں استعمال نہ کیا جائے۔

ب بینک کی ملکیت میں موجود مواد اس کے کسی حصے کو دوبارہ پیش کرنے میں بینک کے تمام کاپی رائٹ نوٹس (اطلاعِ عام) شامل ہیں۔

ج بینک کے ذریعے مہیا کی گئی موبائل بینکاری سروسز کے سلسلے میں ظاہر کیے گئے اور استعمال کیے گئے لوگوز اور ٹریڈ مارکس بینک یا فریقِ ثالث کے رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ ٹریڈ مارکس ہیں۔ آن لائن موبائل بینکاری سروسز کی فراہمی میں کوئی ایسی شے شامل نہیں ہے جسے کسی لائسنس کے عطا کیے جائے سے تعبیر کرنا چاہیے یا ایسا حق تصوّر کرنا چاہیے تاکہ کوئی ٹریڈ مارک یا دیگر انٹلیکچول پراپرٹی یا کوئی ٹریڈ مارک بینک کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر یا متعلقہ فریق ثالث جیسا لاگو ہو استعمال کرلے۔

۳.۳۴ کاپی رائٹ کے وجود سے قطعِ نظر، صارف تسلیم کرتا ہے کہ بینک مواصلاتی نظام پر موجود تمام مواد کا مالک ہے، چاہے وہ خفیہ معلومات کی تشکیل کرتا ہو یا نہیں اور یہ کہ صارف کو ایسے کسی مواد میں کوئی حق، عنوان یا دلچسپی نہیں رکھنا چاہیے۔

۳.۳۵ موبائل بینکاری سروسز کے استعمال کی اہلیت کیلئے صارف کو اچھے معیار اور کارکردگی کی صلاحیت والے ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کو لازماً بروئے کار لانا چاہیے۔ صارف کی ایسے سافٹ ویئر یا ہارڈ ویئر کے استعمال میں ناکامی موبائل بینکاری سروسز کی مناسب طور پر استعمال کرنے یا بالکل نہ کرنے اور بڑے سکیورٹی رسک (خطرے) پر منتج ہوسکتی ہے۔ سافٹ ویئر، (اگر ہو) موبائل بینکاری سروسز کے ذریعہ یا ڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے دستیاب بنایا جائے جو لائسنس شرائط سے چلایا جاتا ہو جو لائسنس دہندہ کے ساتھ قانونی روابط قائم کرے۔ صارف بینک کو ان لائسنس شرائط کی خلاف ورزی کے مقابلے میں محفوظ و مامون قرار دے۔ بینک ایسے سافٹ ویئر کے استعمال یا اہلیت کی غرض سے یا معیار کیلئے، چاہے بیان کیا گیا ہو یا دلالت کرتا ہو، کیلئے کوئی ضمانت یا ترجمانی/ نمائندگی فراہم نہیں کرتا۔

۳.۳۶ کوئی ضمانت، بیان کر کے یا دلیل کے طور پر نہیں دی جارہی ہے کہ بذریعہ موبائل بینکاری سروسز میں دستیاب کوئی فائل، ڈاؤن لوڈز یا ایپلیکیشنز وائرسز، ٹروجنز، بومبس، ٹائم لوکس یا دیگر ڈیٹا یا کوڈ جو صارف کے کمپیوٹر، ڈیٹا بیس، نیٹ ورک یا دیگر انفارمیشن سسٹم کے آپریشن کو خراب یا متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو، سے پاک ہیں۔

۳.۳۷ موبائل بینکاری سروسز پر بذریعہ غیر محفوظ لنک ترسیل کردہ اطلاعات ممکنہ غیر قانونی رسائی، بگاڑ یا نگرانی کیلئے حساس ہے۔ صارف لازماً سکیورٹی ٹپ پر کاربند رہے جو کہ وقتاً فوقتاً بینک کی سائٹ پر شائع کی جاتی ہیں۔ جیسا کہ بینک کے پاس بے ضمیر لوگوں کی جانب سے غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے کی صلاحیت موجود نہیں ہے، صارف تسلیم کرتا ہے کہ بینک کو اس کے نتیجے میں ہونے والے کسی نقصان، خطرے یا خرابی کیلئے ذمے دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ ان خطرات کو محدود کرنے کیلئے بینک صارف کی جانب سے کسی اطلاع کی ترسیل کی تصدیق کیلئے بذریعہ موبائل بینکاری سروسز وقتاً فوقتاً آزادانہ درخواست کی صورت میں کرسکتا ہے۔

۳.۳۸ بینک ضمانت نہیں دیتا کہ مواصلاتی نظام یا موبائل بینکاری سروسز غلطیوں سے مبّرا ہوں گی یا اطلاعات، کارکردگی یا معیار کی درستی، کاملیت یا اعتباریت کی کسی خاص کسوٹی کو پورا کریں گے۔ بینک واضح طور پر تمام دلالت کرنے والی ضمانتوں بشمول، بنا کسی حد کے، فروختگی کی ضمانتوں، لقب یعنی ٹائٹل، کسی خاص مقصد کی اہلیت، عدم خلاف ورزی، موافقت، تحفظ یعنی سکیورٹی اور درستی سے انکار کرتا ہے۔

۳.۳۹ صارف سمجھتا ہے کہ کوئی تحریری مشورہ/ سفارش یا توثیق برائے روا رکھی گئی ٹرانزیکشن بذریعہ موبائل بینکاری سروسز بینک کی جانب سے نہ کی جائیں گی اور نہ ہی جاری کی جائیں گی اگرچہ ایسا ٹرانزیکشن بینک کی جانب سے باقاعدہ جاری کیے گئے اکاؤنٹ کے گوشوارے میں درج بھی ہوگا۔

۳.۴۰ صارف اتفاق کرتا ہے کہ بینک کسی بھی طور بشمول لیکن درج ذیل تک محدود نہیں، کیلئے مسئول نہیں ہوگا۔

ا موبائل بینکاری سروسز کے ذریعے دی گئی کسی بھی ہدایت یا تمام پر عمل کرنے میں غلطی، کوتاہی، تاخیر یا معذوری

ب موبائل بینکاری سروسز کے ذریعے صارف کی جانب سے دی گئی کسی ہدایت کی گمشدگی

ج موبائل بینکاری سروسز کے ذریعے دی گئی کسی ہدایت تک کسی دیگر شخص کی جانب سے غیر مجاز رسائی

د بینک کی موبائل بینکاری سروسز کی ناکامی یا بینک کی طرف سے کسی ہدایت پر عمل درآمد کی وجہ سے بالواسطہ یا بلاواسطہ پہنچنے والے یا ہوجانے والے کسی نقصان یا خرابی کیلئے

ھ موبائل بینکاری سروسز کے آپریشن کے سسٹمز سروسز، ان شرائط وضوابط میں کسی تبدیلی، ترمیم اضافے یا خاتمے کیلئے سائٹ پر بینک کی جانب سے جیسا کہ اطلاع دی گئی ہے کہ یومیہ اوقاتِ استقطع کیلئے

و موبائل بینکاری سروسز کے تحت بینک کے کنٹرول سے باہر اسباب سے کسی جزوی، نامکمل، تاخیری یا ناکام منتقلی یا بل کی ادائی جو کسی نامزد وصول کنندہ کو کی گئی، کیلئے

ذ بینک کے ذریعے جمع کرائی گئی ہدایات متاثر نہیں ہوں گی اور وہ نافذ العمل رہیں گی اگر موبائل بینکاری سروسز کے آپریشنز کسی بھی وجہ سے معطل یا منسوخ کردیے گئے ہوں

۳.۴۱ صارف اتفاق کرتا ہے کہ صارف کے موبائل فون یا بصورتِ دیگر کی جانب سے ترسیل کردہ تمام ہدایات، اگرچہ الیکٹرانک شکل میں ہوں کو بطور تحریری دستاویزات تصور کیا جائے گا۔ صارف اتفاق کرتا ہے کہ وہ ایسی کسی ہدایت کے قابلِ نفاذ ہونے یا جائز ہونے کو اس بنیاد پر کہ وہ تحریری دستاویز نہیں ہے نہ چیلنج کرے گا اور نہ ہی جھگڑے گا اور صارف بذریعہ ہٰذا قانون میں دیئے گئے کسی ایسے حق کو منسوخ کرتا ہے۔ تمام ایسی ہدایات کو اصل دستاویزات تصور کیا جائے گا۔ اور صارف اتفاق کرتا ہے کہ وہ کسی ہدایت کو اس بنیاد پر کہ وہ ہدایت کو اس بنیاد پر کہ وہ الیکٹرانک شکل میں دی گئی ہے کی قبولیت کو چیلنج نہیں کرے گا۔ صارف تسلیم کرتا اور اتفاق کرتا ہے کہ بینک کے ریکارڈز اور ہدایات جو صارف کی جانب سے بذریعہ موبائل بینکاری سروسز دی گئی یا ارتکاب کیا گیا، کارروائی کی گئی یا مؤثر بنایا گیا کہ کسی ریکارڈز یا کسی ایسے شخص کی جانب سے جو صارف ہونے کا دعوی کرے، یا موبائل بینکاری سروسز میں متعلق ٹرانزیکشنز کے کسی اور موبائل بینکاری سروسز کے ساتھ جڑے یا سے متعلق بینک کی جانب سے بااختیار کیا گیا متعلقہ شخص کی جانب سے برقرار ٹرانزیکشنز کے ریکارڈ چاہے وہ الیکٹرانک یا پرنٹڈ شکل میں اسٹور ہو، کی پاسداری لازمی ہے اور تمام مقاصد کیلئے صارف پر حتمی ہوگا اور بینک کو (کیلئے) صارف کی مسئولیت اور ٹرانزیکشن اور ہدایات کے شواہد نتیجہ خیز ہوں گے۔ صارف بذریعہ ہٰذا اتفاق کرتا ہے کہ ایسے تمام ریکارڈز ثبوت میں قابل قبول ہوں گے اور یہ کہ صارف ایسے ریکارڈز کے مشتملات کی سند یا درستی، اعتباریت، قبولیت کو صرف اس بنیاد پر کہ ایسے ریکارڈز الیکٹرانک فارم میں تیار کیے گئے اور یا شامل کیے گئے ہیں یا کمپیوٹر سسٹم کی آؤٹ پٹ میں یا اس سے تیار کی گئی ہیں کو چیلنج نہیں کرے گا اور نہ جھگڑے گا اور صارف تمام استحقاق (اگر ہیں) کو جس سے ان پر اعتراض اٹھایا جاسکتا ہے کو منسوخ کرتا ہے۔

۴ رابطہ سینٹر کی سروسز

۴.۱ بینک کو صارف کی طرف سے اٹل، بغیر کسی شرائط وضوابط کے ہدایات اور اختیار حاصل ہے کہ وہ صارف کی بذریعہ ٹیلی فون دی گئی ہدایات کو قبول کرے اور بینک اس/ ان ہدایات کے جن پر پوری طرح انحصار کرے اور اسے بااختیار سمجھے گا اور بینک یہ مان لے گا کہ وہ صارف کی طرف سے دی جا رہی ہیں اگر وہ ہدایات دینے والا بینک کو شناخت کے حوالے سے صحیح معلومات فراہم کرے گا جو بینک وقتاً فوقتاً اپنے اطمینان کے مطابق معلوم کرے گا، بشمول لیکن ان تک محدود نہیں۔

(ا) صارف کا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر۔

(ب) بینک کی طرف سے جاری کردہ ٹی پن (TPIN) تاکہ صارف کی شناخت کی جائے اور صارف ہدایت دینے کے ساتھ ساتھ سروس کا استعمال کرسکے۔

۴.۲ بینک اپنی مکمل صوابدید پر رابطہ سینٹر سروس کی طرف سے دی گئی کسی بھی ہدایت کو عمل کرنے سے انکار کر سکتا ہے اگر بینک کو دی گئی ہدایت پر کسی قسم کا شک وشبہ ہو جائے یا پھر کسی بھی دوسری وجہ سے کسی بھی ہدایت پر عمل درآمد نہ کرے۔

۴.۳ بینک کی طرف سے جاری کردہ ٹی پن (TPIN) کو خفیہ رکھنے کی ذمّہ داری صارف کی ہوگی اور اسے کسی دوسرے شخص کو کسی بھی طریقے سے ظاہر نہیں کرے گا اور صارف اس ٹی پن کو ہر صورت کسی دوسرے کی پہنچ اور استعمال سے دور رکھے گا۔

۴.۴ صارف ٹی پن کے انکشاف پر یا صارف کو کسی قسم کا شبہ ہو کہ ٹی پن اور/ یا رابطہ سینٹر سروسز کا استعمال اس کی ہدایات کے مطابق اور اختیاری طور سے نہیں ہو رہا، اس صورت میں صارف کو بینک کو فوراً اطلاع کرنی ہوگی۔

۴.۵ صارف کو اجازت نہیں ہے کہ وہ اپنے علاوہ کسی دوسرے شخص کو رابطہ کی سروس استعمال کروائے۔ کوئی بھی ایسا شخص جو کہ ٹی پن اور تمام مکمل معلومات رابطہ سینٹر کو فراہم کرتا ہے اسے مجاز صارف تسلیم کیا جائے گا چاہے وہ بینک کا اصل صارف ہو یا نہ ہو بینک کو اس صورت میں اختیار حاصل ہے کہ وہ ہر ہدایات اور ٹرانزیکشن (ز) پر عمل کرے رابطہ سینٹر سروس کے صحیح یا غلط استعمال کی پوری ذمّہ داری صارف کی ہوگی اور بینک اس کا ذمّہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۶ صارف بینک کو اجازت اور اختیار دیتا ہے کہ بینک اور صارف کے درمیان ہونے والی گفتگو/ رابطہ یا کمیونیکشن ریکارڈ کرسکتا ہے بذریعہ وائس ریکارڈنگ اور آئی وی آر کی اسٹروکس وغیرہ تاکہ ریکارڈ ہدایات کی تصدیق ہوسکے۔

۴.۷ بینک کسی بھی نقصان کا ذمّہ دار نہیں ہوگا اگر صارف ان وجوہات جو کہ بشمول لیکن ان تک محدود نہیں کمپیوٹر کی خرابی ٹیلی کمیونیکشن/ مواصلاتی، الیکٹریکل، تکنیکی یا نیٹ ورک کی ناکامی یا کسی دوسری خرابی/ دشواری کی وجہ سے رابطہ سینٹر کی سروس تک رسائی اور/ یا استعمال کرنے میں ناکام رہتا ہے۔

۴.۸ صارف اس بات کو سمجھتا اور مانتا ہے کہ بینک رابطہ سینٹر کی سروس فراہم کرنے کی بہترین کوشش کرے گا مگر روزانہ ضروری مینٹیننس ضرورت سے زیادہ سسٹم پر دباؤ یا کسی بھی وجہ سے جو کہ بینک کے کنٹرول سے باہر ہے رابطہ سینٹر کی خدمات کو فراہم کرنے میں دشواری پیدا کرسکتی ہے۔

۴.۹ صارف اس بات کو سمجھتا اور اتفاق کرتا ہے کہ بینک بغیر کسی نوٹس کے:

(ا) رابطہ سینٹر کے کام کا نظام یا طریقہ کار بدل سکتا ہے۔

(ب) رابطہ سینٹر کی دی گئی خدمات میں اضافہ تبدیلی یا کچھ بھی کرسکتا ہے۔

(پ) بینک وقتاً فوقتاً کوئی بھی اقدامات اپنی ضروریات کے مطابق کرسکتا ہے۔

(ت) عارضی یا مستقل طور پر رابطہ سینٹر کی خدمات بند کرسکتا ہے۔

۴.۱۰ صارف اپنے اخراجات پر ذمہ دار ہوگا کہ وہ جو ٹیلی فون یا دوسری کوئی ڈیوائس بینک کے رابطہ سینٹر کی سروس تک رسائی حاصل کرنے کیلئے استعمال کر رہا ہے وہ بینک کے استعمال کردہ سسٹم کے ساتھ ہم آہنگ/ مطابق ہے بینک بھی اس سلسلے میں ہونے والے کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۱ صارف اس بات کو سمجھتا اور مانتا ہے کہ ٹیلی فون (ز) کا استعمال مکمل طور پر محفوظ نہیں ہوتا اس میں مداخلت، اور ٹیپنگ کی گنجائش رہتی ہے صارف اس بات کو مانتا اور تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی بھی بے اختیار رسائی اور تیسری پارٹی کے استعمال اور معلومات یا ہدایات جو کہ رابطہ سینٹر سروس کے ذریعے دی گئی ہیں اس کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۲ یہ صارف کی ذمہ داری ہے کہ وہ سروس سینٹر کو استعمال کرنے کے بارے میں معلومات حاصل کرے اس کیلئے بینک ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۳ رابطہ سینٹر کی خدمات جو کہ صارف پاکستان کی حدود میں استعمال کرسکتا ہے اور بیرون ملک کی صورت میں صارف اپنی ذمہ داری پر متعلقہ ملک کے قانون وغیرہ کے مطابق استعمال اور عمل کرے گا۔

۴.۱۴ صارف تمام کلیم/ دعوے، خسارہ اور نقصانات جو کہ ٹیلی فون سروس یا موبائل سروس کے نتیجے میں رابطہ سینٹر کی خدمات حاصل کرتے وقت یا رسائی وغیرہ کرتے وقت ہوں گے اس کا ذمہ دار ہوگا۔

۴.۱۵ صارف کسی بینک کے رابطہ سروس کو دی جانے والی کسی بھی ہدایات کا پابند اور ذمہ دار ہوگا اور بینک کسی بھی غیر قانونی، غلطی یا دھوکہ دہی کے سلسلے میں ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۴.۱۶ صارف اس بات کا اقرار اور تسلیم کرتا ہے کہ بینک اپنی صوابدید پر سروس سینٹر کی جاری کردہ کسی بھی ہدایات کو مسترد کرسکتا ہے اگر وہ بینک کے مطلوبہ معیار کے مطابق نہ ہو یا اس پر کسی بھی طرح سے غیر یقینی صورتحال کا سامنا ہو۔

۴.۱۷ صارف یہ اقرار/ اور تسلیم کرتا ہے کہ رابطہ سینٹر سروس کو دی جانے والی کسی بھی ہدایت کی رسید یا کوئی بھی تحریری تصدیق نہیں دے گا مگر ان ٹرانزیکشن کا ذکر بینک اسٹیٹمنٹ میں کرے گا جو کہ بینک صارف کو وقتاً فوقتاً فراہم کرتا ہے کہ بینک کی جانب سے کوئی بھی تحریری ہدایت یا معاملہ جو کہ سروس سینٹر کے ذریعے سے ہوگا اس پر پابند رہے گا۔

۴.۱۸ صارف یہ اقرار/تسلیم کرتا ہے کہ بینک کسی بھی سلسلے میں درج ذیل بشمول لیکن ان تک محدود نہیں امور کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

۱) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ سے دی گئی کسی بھی ہدایت کو پورا کرنے میں کوئی غلطی تاخیر، یا دشواری وغیرہ۔

۲) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ سے دی گئی ہدایات میں کوئی خسارہ/گمشدگی۔

۳) رابطہ سینٹر سروسز کو صارف کی طرف سے دی گئی کسی بھی ہدایت تیسرے غیر قانونی شخص کی رسائی ہو۔

۴) رابطہ سینٹر سروسز کے ذریعہ دی جانے والی کسی بھی ہدایت میں بلواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کسی بھی وجہ سے کوئی نقصان ہو۔

۵) ان شرائط میں کوئی بھی تبدیلی، ترمیم یا اضافہ یا یومیہ کٹ آف ٹائمنز جیسا کہ بینک اپنی ویب سائٹ پر نوٹ کراتا ہے۔

۶) رابطہ سینٹر سروسز کے تحت کسی بھی وصول کنندہ کو رقم منتقلی میں ناکامی، جزوی، نامکمل، تاخیر یا بل کی عدم ادائیگی یا کوئی اور وجہ ہو جو کہ بینک کے بس/کنٹرول میں ہو یا نہ ہو۔

۷) بینک کے ذریعہ سے دی جانے والی ہدایات متاثر نہیں ہوگی اگر چہ رابطہ سینٹر آپریشن کو کسی بھی وجہ سے معطل/ بند کردیا جائے۔

۴.۱۹ رابطہ سینٹر کے توسط سے ہدایات وصول ہونے پر بینک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ وقتاً فوقتاً یا اکاؤنٹ سے لین دین پر کوئی بھی رقم بمع مطلوبہ چارجز اور فیس ڈیبٹ کرے انٹرنیٹ بینکنگ سروسز پر دی گئی ہدایات کو واپس/ ریورس نہیں کیا جاسکتا/ جائے گا اور بینک درج ذیل بشمول لیکن ان تک محدود نہیں معاملات کیلئے ذمہ دار نہیں ہوگا۔

(ا) رابطہ سینٹر سروسز کے توسط دی گئی ہدایات کو پس پشت/ ریورس کرنا۔

(ب) کسی بھی ہدایت کو قبول کرنا جو کہ مشروط طور پر یا بینک عام بینکنگ پریکٹس کے مطابق بینک کے مطلوبہ وقت کے تحت بینک تیسرے فریق کو پہلے (یا بعد میں) ادائیگی کرنا چاہے۔

۴.۲۰ بینک ان ہدایات پر کٹ آف ٹائمنز کے مطابق عمل کرے گا جو کہ بینک وقتاً فوقتاً نوٹ کراتا ہے یا عام/عمومی بینکنگ پریکٹس کے مطابق نوٹس کے بغیر۔

۴.۲۱ بینک کو حق حاصل ہوگا کہ وہ رابطہ سینٹر سروسز تک رسائی اور قابلِ اطلاق استعمال کیلئے فیس چارج کرے۔ اس کے علاوہ بینک کے رابطہ سینٹر سروسز کے توسط سے معاملات کی انجام دہی کیلئے مطلوبہ فیس اور سروسز چارجز وصول کرسکتا ہے اور چارجز بینک کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ شیڈول آف چارجز میں درج کیے جائیں گے۔

اقرارنامہ

میں/ہم بینک کو اپنی فراہم کردہ تفصیلات کی بنیاد پر اکاؤنٹ کھلوانے کی درخواست کرتے ہیں۔ میں/ہم نے یہاں درج شرائط وضوابط پڑھ لیے ہیں یا میں/ہم نے درج شرائط سن لیے اور میں/ہم اس کو سمجھنے اور قبول کرنے کی تصدیق کرتے ہیں اور مزید تصدیق کرتے ہیں میں/ہم نے بینک کے اکاؤنٹ کھلوانے والے فارم اور بینک کی شرائط وضوابط کی کاپی وصول کرلی ہے جس پر میں/ہم نے منظوری دے کر دستخط کردیے ہیں میں/ہم اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ تمام فراہم کردہ معلومات، دستاویزات وغیرہ اس سلسلے میں پیش کیے گئے ہیں وہ مکمل طور پر صحیح، اصل اور مکمل ہیں میں/ہم شرائط وضوابط یا ان میں کوئی بھی ترمیم، تبدیلی اور اضافے وغیرہ جو کہ بینک وقتاً فوقتاً کرسکتا ہے جن کی اطلاع بینک فراہم کرے گا ان پر عمل اور پابند رہنے کا عہد کرتے ہیں۔

میں/ہم اس بات کو تسلیم/اتفاق کرتے ہیں کہ بینک کی کسی بھی سروس یا پروڈکٹ کو استعمال کرتے ہوئے، میں/ہم پابند ہوں گے تمام قابلِ اطلاق شرائط وضوابط کے جو ان پروڈکٹس اور سروسز سے منسلک ہیں اور جن کا انکشاف بینک لاگو کردہ قوانین اور قواعد کے تحت کرے گا۔

نام درخواست گزار نمبر۱	نام درخواست گزار نمبر۲	نام درخواست گزار نمبر۳
دستخط	دستخط	دستخط

اکاؤنٹ ہولڈر کا نام:	
اکاؤنٹ نمبر:	

تاریخ: ________________